بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ [سورة القمر ١٧]

”اور یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اِس قرآن کو سمجھنے کیلئے تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟“

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے

ترجمہ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

www.KitaboSunnat.com

پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیت القرآن

لاہور۔ پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

معزز قارئین توجہ فرمائیں!

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ....

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد آپ لوڈ (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹو کاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

☆ تنبیه ☆

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی و شرعی جرم ہے۔

﴿اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں﴾

- نشرواشاعت، کتب کی خرید وفروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

kitabosunnat@gmail.com
www.KitaboSunnat.com

www.kitabosunnat.com

جملہ حقوق بحق بیت القرآن رجسٹرڈ محفوظ ہیں۔

نام کتاب	مصباح القرآن ﴿لَنْ تَنَالُوا④﴾
مرتب	پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر
نظر ثانی	عطیہ انعام الٰہی، مولانا بشیر احمد، حافظ محمود احمد
کمپوزنگ وڈیزائننگ	محمد اکرم محمدی، حافظ سعید عمران
ایڈیشن دوم	مارچ 2008
پبلشر	"بیت القرآن" پاکستان
ہدیہ	35 روپے

برائے رابطہ ہیڈ آفس

بیت القرآن

پوسٹ بکس نمبر 150، جی پی او، لاہور، پاکستان۔
فون: 042-111 737 111 ایکسٹینشن 115
فیکس 042-111 737 111 ایکسٹینشن 111
ویب سائٹ www.bait-ul-quran.org
ای میل info@bait-ul-quran.org

سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے

فسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔
فون: 042-7320318 فیکس: 042-7239884

فضلی بک سپر مارکیٹ

نزد ریڈیو پاکستان، اُردو بازار، کراچی۔
فون: 021-2629724 فیکس: 021-2633887

پبلشر نوٹ

1. ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ "بیت القرآن" اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب پرنٹ شدہ ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔
2. "بیت القرآن" کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات وخواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کارِ خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کار خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ "بیت القرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمدللہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہو سکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اُسے درست کریں گے۔ ان شاء اللہ العزیز۔

محمد رستم خان
رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حرفِ اوّل

قرآن مجید وحی الٰہی کا واحد نسخہ اور نمونہ ہے جو آج انسانیت کے پاس اسی زبان میں اور اسی متن کے ساتھ محفوظ ہے جو لوح محفوظ سے جبریلِ امینؑ کے ذریعے محمد رسولُ اللہ ﷺ کو عطا کیا گیا۔ یہ کتابِ ہدایت ہے جو صاحبِ تقویٰ لوگوں کے لئے تزکیۂ نفس، تمانیتِ قلب اور تطہیرِ دماغ کا فریضہ انجام دیتی ہے۔ قرآن مجید کا دعویٰ ہے کہ اسے آسان بنا کر پیش کیا گیا ہے تاکہ اس میں غور و فکر آسان ہو اور راہ عمل ایک طالبِ ہدایت پر واضح ہو جائے۔

قرآن فہمی کے معلمِ اوّل تو خود محمد رسولُ اللہ ﷺ ہیں۔ مگر آپ کے درسِ قرآن کے فیض یافتگان نے پھر اس علمُ الوحی کو چہار دانگ عالم میں اس طرح پھیلا دیا کہ پہلی صدی ہجری کے اختتام تک قرآن مجید کے فہم و تدبر کے متعدد مراکز 65 لاکھ مربع میل کے ممالک اور خطوں کے باسیوں میں اپنی خدمات پیش کر رہے تھے۔ قرآنی علوم و فنون کا ایک ارتقائی سلسلہ ہے جو کہ گزشتہ چودہ صدیوں سے جاری ہے اور ان کی جوئے رواں دلوں اور دماغوں کی سرزمین کو سیراب کرتی ہوئی ایمان و عمل کے گل و گلزار کی شادابیاں پیش کر رہی ہے۔

پاکستان کی سرزمین بھی کتاب و سنت کی تعلیمات کے نفاذ کے لئے ایک عملی ماڈل کے طور پر حاصل کی گئی، مگر یہاں قرآن فہمی کے لئے وہ تگ و دو نہ ہو سکی جس کی عملاً ضرورت تھی، اس صورت حال کے پیش نظر یہاں ترجمۂ قرآن اور قرآن فہمی کے مختلف مراکز قائم ہوئے، جن میں سے ایک مؤقر اور مؤثر ادارہ "قرآن کلب" بھی ہے۔ اس ادارے کے روحِ رواں محترم عبدالرحمٰن طاہر ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان اور سائنٹیفک انداز میں سکھانے اور پڑھانے کا ایک خصوصی ملکہ عطا فرمایا ہے ان کی اس کوشش کے دو رنگ اور پیرائے ہمارے سامنے ہیں۔ ایک "مفتاح القرآن" کی شکل میں جب کہ دوسرا "مصباح القرآن" کے رنگ میں موجود ہے۔

فہم قرآن اور ترجمۂ قرآن کے لحاظ سے ایک اسلوب مختلف الفاظ کو مختلف رنگوں کے حوالے سے پیش کر کے پھر انہیں رنگوں میں ان کے معانی اور مطالب کو بیان کرنے کا ہے۔ مصنف موصوف نے بڑی مہارت اور علمی چابک دستی سے ان رنگوں کا سائنٹیفک استعمال کیا ہے۔ مجھے ان کے اس تجزیے سے اتفاق ہے کہ قرآن مجید کے 65 فیصد الفاظ کو ہم اپنی روزمرّہ زبان اردو میں استعمال کرتے ہیں۔ 20 فیصد وہ الفاظ ہیں جو قرآن مجید میں بہت تکرار سے استعمال ہوئے ہیں، یوں صرف 15 فیصد الفاظ ایسے رہ جاتے ہیں، جن پر خصوصی غور و فکر اور تدبر کی ضرورت ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

''مصباح القرآن'' ترجمۂ قرآن میں یقیناً ایک نئے اور مفید اسلوب سے آراستہ ہے یہ کوشش قرآنی مطالب کو عام کرنے اور ایک طالبِ قرآن کو اس کے معانی ومفہوم سے آشنا کرنے کی کامیاب کوشش ہے۔ مصباح میں ترجمۂ قرآن کا جو اسلوب اختیار کیا گیا ہے، اس میں روز مرّہ زندگی میں اردو زبان میں استعمال ہونے والے 65 فیصد الفاظ کو سیاہ رنگ میں پیش کیا گیا ہے۔ تکرار کے ساتھ استعمال ہونے والے 20 فیصد الفاظ کو نیلی روشنائی میں اور 15 فیصد دوسرے اہم الفاظ کو سرخ روشنائی سے پیش کر کے ان کے فہم کے الگ الگ دائرے متعیّن کر دیئے ہیں۔ تا کہ ایک استاد یا طالبِ قرآن اِن کی مدد سے ان کا خصوصی فہم حاصل کر لے، یوں اس صفحے کے مقابل صفحہ پر پھر انہی تین رنگوں میں تقسیم الفاظ قرآن کے معانی کو بھی ''مفتاح'' کے اصولوں کے مطابق انہی رنگوں میں قواعد کی تقسیم اور جوڑ توڑ کے پیرائے میں یوں درج کیا گیا ہے کہ کسی آیت شریفہ کا کوئی لفظ یا اِن لفظوں کے مزید کسی گرامر میں منقسم حصے کی تعیین تشریح اور تفہیم بہت واضح، آسان، عام فہم اور دلچسپ ہوگئی ہے۔ میرے نزدیک انسانی ذہن کو گرامر کی گرانبار اصطلاحات میں الجھانے اور ان کی تعلیم کے ادق اور پیچیدہ اسلوب کی بجائے یہ ایک آسان اور سلیس طریق ہے جسے انسانی نفسیات کے مطلوبہ اسلوب کے مطابق پیش کر دیا گیا ہے۔

میں برادرِ عزیز پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر صاحب کی اس قرآنی کاوش کو ایک مفید اور انقلابی کوشش سمجھتا ہوں مجھے یقین ہے کہ ''مصباح القرآن'' کے اس نظام اور پروگرام کے ذریعے اردو خواں دنیا میں فہمِ قرآن کی ایک ایسی تحریک پیدا ہوگی جو عامتہ المسلمین میں عمل وتقویٰ اور صلاح وفلاح کا ایک نیا زاویۂ فکر پیدا کرے گی۔ اہلِ خیر سے توقع ہے کہ وہ اس علمی اور قرآنی اسلوب کی سرپرستی اور تعاون میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے اور دین و دنیا کے حسنات کو حاصل کریں گے، اللہ تعالیٰ اس کاوش کی حفاظت فرمائے اور اس کی قبولیت اور افادیت کی راہیں ہموار فرمائے۔ آمین

پروفیسر عبدالجبار شاکر

ڈائریکٹر بیت الحکمت، لاہور، پاکستان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عرض مرتب

جنوری 1998ء کی بات ہے کہ "قرآن انسٹی ٹیوٹ سوسائٹی" کے زیر اہتمام گلبرگ لاہور میں مجھے قرآن فہمی کی کلاس لینے کا موقع ملا اور وہاں عربی گرامر پڑھانے کی ذمہ داری تفویض کی گئی، پڑھنے والوں میں ڈاکٹرز، انجینئرز، وکلاء، سرکاری محکموں کے آفیسرز، مختلف دفاتر میں کام کرنے والے اور طلبہ شامل تھے، ان میں عمر رسیدہ اصحاب بھی تھے اور نوجوان بھی، میری کوشش ہوتی کہ گرامر کو اس کی پیچیدگیوں سے دور کرکے آسان اور دلچسپ بنا کر پیش کیا جائے، اس کے باوجود لوگ کچھ عرصہ تو باقاعدگی سے حاضر رہتے، لیکن جب مشکل قواعد کا سلسلہ شروع ہو جاتا تو ایک ایک کر کے کم ہونے لگتے، ادھر میری خواہش یہ ہوتی کہ جو شخص قرآن فہمی کیلئے میری کلاس میں آیا ہے وہ کورس مکمل کر کے ہی جائے۔ اس احساس نے مجھے مسلسل غور و فکر کرنے پر مجبور کئے رکھا کہ قرآن فہمی کا ایسا طریقہ اختیار کیا جائے کہ لوگ آخر تک کلاس میں دلچسپی سے شریک رہیں۔

آخر کار اللہ کے فضل و کرم سے مئی 1999ء میں میں نے گرامر کے ساتھ علامتوں کی مدد سے ترجمۂ قرآن پڑھانے کا ایک سلسلہ شروع کیا، میں وائٹ بورڈ پر قرآنی آیت تحریر کر کے اس کے الفاظ میں موجود گرامر کی علامتوں کی وضاحت کرتا اور الفاظ کو جوڑ توڑ کے ذریعے خوب واضح کر دیتا کہ قرآن کے الفاظ تین اقسام پر مشتمل ہیں۔ اکثر الفاظ ہم روزمرہ زندگی میں استعمال کرتے ہیں، اور کچھ الفاظ بار بار استعمال ہونے کی وجہ سے یاد ہو جاتے ہیں اور بہت کم الفاظ ہیں جو نئے ہیں اور انہیں یاد کرنے کی ضرورت ہے اور اس کے بعد ان تینوں قسموں کے الفاظ کی شناخت کراتا، الحمد للہ اس طریقۂ تدریس میں طلبہ نے خوب دلچسپی کا اظہار کیا۔

2001ء کے وسط میں انہی طلبہ میں سے ایک صاحب خیر طالب علم نے مجھے یہ مشورہ دیا کہ آپ جس طریقے سے ہمیں ترجمۂ قرآن پڑھاتے ہیں، اسے کتابی شکل میں پیش کیا جائے، تاکہ وہ عام لوگ بھی اس سے مستفید ہو سکیں جو آپ کی کلاس میں حاضر نہیں ہو سکتے، یا دوسرے شہروں میں رہتے ہیں۔ انہوں نے اظہار

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

کیا کہ اس مقصد کیلئے میں ہر قسم کے تعاون کیلئے تیار ہوں، چنانچہ میرے اظہار آمادگی پر انہوں نے فوراً ایک کمپیوٹر اور ایک پرنٹر مہیا کر دیا، اس کیلئے ایک کمپوزر کی خدمات بھی حاصل کر لیں اور اپنے آفس میں ایک کمرہ اس کام کیلئے مخصوص کر دیا، اسی دوران قرآن حکیم کی اشاعت اور خدمت کی غرض سے ''بیت القرآن'' کی داغ بیل ڈال دی گئی۔

میں نے کام کا باقاعدہ آغاز کر دیا، اس سلسلے میں سب سے پہلے گرامر کی علامتوں کے گروپ بنا کر 36 اسباق پر مشتمل ایک کتاب ترتیب دی جو "مفتاح القرآن" کے نام سے چھپ کر منظرِ عام پر آ چکی ہے، اس کے علاوہ ایک ایسا ترجمۂ قرآن ترتیب دینا بھی شروع کیا جس میں اِن علامات کا عملی انطباق موجود ہو۔

الحمدللہ اس سلسلے کے چوتھے پارے کا یہ دوسرا ایڈیشن ہے جو آپ کی خدمت میں پیش ہے، اسکی پروف ریڈنگ کے تقریباً آٹھ مراحل طے کئے گئے ہیں، ہم نے پوری کوشش کی ہے کہ اس میں کوئی غلطی نہ رہنے پائے، تاہم انسان غلطیوں سے مبرا ہونے کا دعویٰ نہیں کر سکتا کیونکہ کوتاہیوں سے مبرا ذات تو اللہ تعالیٰ ہی کی ہے۔

آئندہ صفحہ پر اس ترجمۂ قرآن "مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ بتا دیا گیا ہے، اگر اس طریقے کو پیش نظر رکھ کر استفادہ کیا جائے تو ان شاء اللہ نتائج حوصلہ افزا نکلیں گے۔

آخر میں استفادہ کرنے والے تمام احباب سے درخواست ہے کہ وہ میرے، میرے والدین، میرے اساتذہ، اہل خانہ اور اس کارِ خیر میں معاونت کرنے والے تمام لوگوں کے لیے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ سب کو اجر و مغفرت سے نوازے۔ آمین یا رب العالمین۔

عبدالرحمٰن طاہر

فاضل اسلامیہ یونیورسٹی مدینہ منورہ

مبعوث: وزارة الشئون الإسلامية والأوقاف والدّعوة والإرشاد، السعودية

استاد: انسٹیٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ پنجاب یونیورسٹی قائداعظم کیمپس لاہور، پاکستان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

"مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیش نظر "مصباح القرآن" میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1. ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم وبیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور اردو میں ان کے استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کردی گئی ہے۔ ہر سیاہ لفظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت، نیچے دیئے گئے حاشیہ کو ضرور پڑھیں۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکرمندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ "مفتاح القرآن" میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور بامحاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اس طرح اگر صرف سرخ الفاظ یاد کر لئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

2. سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ بریک اپ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کردی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات مفتاح القرآن' میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر "مصباح القرآن" کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو بہتر نتائج کی توقع کی جاسکتی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى	ہرگز نہ تم حاصل کرسکوگے نیکی یہاں تک کہ
تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ؕ	تم خرچ (نہ) کرلو اس سے جو تم پسند کرتے ہو
وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَیْءٍ	اور جو (بھی) تم خرچ کروگے کوئی چیز
فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِیْمٌ ﴿92﴾	تو یقیناً اللہ تعالیٰ اسے خوب جاننے والا ہے۔﴿92﴾
كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ	تمام کھانے بنی اسرائیل کے لیے حلال تھے،
اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِیْلُ عَلٰى نَفْسِهٖ	مگر جو خود اسرائیل (یعقوب علیہ السلام) نے اپنے آپ پر حرام کرلیے تھے
مِنْ قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ؕ	اس سے قبل کہ اُتاری جاتی تورات،
قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ	(اے نبی ﷺ!) آپ کہہ دیں کہ تم لے آؤ تورات
فَاتْلُوْهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿93﴾	پھر اُس کو (میرے سامنے) پڑھو، اگر تم سچے ہو۔﴿93﴾
فَمَنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ	پھر جو جھوٹ باندھے اللہ تعالیٰ پر
مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَاُولٰٓىِٕكَ	اس کے بعد تو وہی لوگ
هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿94﴾ (ۘ)	ہی ظلم کرنے والے ہیں۔﴿94﴾

وقف جبریل علیہ السلام

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْبِرَّ : بر، ابرار (نیکی)۔	قَبْلِ : قبل از غذا، چند دن قبل، قبل از وقت۔
حَتّٰى : حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔	تُنَزَّلَ : نازل، نزول، شان نزول۔
تُنْفِقُوْا : نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔	قُلْ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
مِمَّا (مِنْ+مَا) : منجانب / ماحول، ماتحت۔	فَاتْلُوْهَآ : تلاوت، وحی متلو۔
تُحِبُّوْنَ : حب، حبیب، محبّ، محبت۔	اِفْتَرٰى : افترا پردازی (جھوٹ باندھنا)۔
عَلٰى : علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔	الْكَذِبَ : کذّاب، تکذیب، کذب بیانی۔
نَفْسِهٖ : نفس، نفسا نفسی۔	الظّٰلِمُوْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَنْ	تَنَالُوا	الْبِرَّ	حَتّٰى	تُنْفِقُوْا	مِمَّا❶
ہرگز نہ	تم سب حاصل کر سکو گے	نیکی	یہاں تک کہ	تم سب خرچ (نہ) کرلو	اس سے جو

تُحِبُّوْنَ ؕ	وَمَا	تُنْفِقُوْا	مِنْ شَیْءٍ	فَاِنَّ اللّٰهَ	بِهٖ
تم سب پسند کرتے ہو	اور جو بھی	تم سب خرچ کرو گے	کسی چیز سے	تو یقیناً اللہ تعالیٰ	اس کو

عَلِيْمٌ (92)	كُلُّ الطَّعَامِ	كَانَ حِلًّا	لِّبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اِلَّا مَا
خوب جاننے والا ہے	تمام کھانے	حلال تھے	بنی اسرائیل کے لئے	مگر جو

حَرَّمَ اِسْرَآءِيْلُ❷	عَلٰى نَفْسِهٖ	مِنْ قَبْلِ	اَنْ تُنَزَّلَ	التَّوْرٰىةُ ط❸
حرام کرلیے تھے (خود) اسرائیل نے	اپنے آپ پر	اس سے قبل	کہ اُتاری جاتی	تورات

قُلْ	فَاْتُوْا❹	بِالتَّوْرٰىةِ❸	فَاتْلُوْهَآ	اِنْ كُنْتُمْ
آپ کہہ دیں	پس تم سب لے آؤ	تورات کو	پھر اُس کو پڑھو	اگر ہو تم

صٰدِقِيْنَ (93)	فَمَنِ	افْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ	الْكَذِبَ
سب سچے۔	پھر جو	باندھے	اللہ تعالیٰ پر	جھوٹ

مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ❺	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ الظّٰلِمُوْنَ❻ (94)
اس کے بعد	تو وہی لوگ	ہی سب ظلم کرنے والے ہیں۔

وقفِ جبریل علیہ السلام

ضروری وضاحت

❶ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ❷ "اِسْرَآئِیْلَ" حضرت یعقوب علیہ السلام کا لقب ہے۔ ❸ "ة" اور "ات" مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❹ فَاْتُوْا کا ترجمہ "آؤ" ہے اگر اس کے بعد علامت "بِ" ہو تو اس کا ترجمہ "لے آؤ" کیا جاتا ہے۔ ❺ لفظ بَعْدِ سے پہلے اگر "مِنْ" ہو تو اس مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❻ اگر "هُمْ" کے بعد "اَلْ" ہو تو بات میں زور پیدا ہو جاتا ہے اور ترجمے میں "ہی" کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ قف	(اے نبی ﷺ! آپ کہہ دیں: اللہ نے سچ کہا ہے،
فَاتَّبِعُوْا مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ط	تو تم پیروی کرو ابراہیم علیہ السلام کے طریقے کی جو یکسو تھے
وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ (95)	اور نہیں تھے وہ مشرکوں میں سے۔ (95)
اِنَّ اَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ	بیشک پہلا گھر (جو) لوگوں کے لیے بنایا گیا
لَلَّذِيْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا	یقیناً وہی ہے جو مکہ میں ہے، وہ برکت دیا گیا ہے
وَّهُدًى لِّلْعٰلَمِيْنَ ج (96)	اور باعثِ ہدایت ہے تمام جہان والوں کے لیے (96)
فِيْهِ اٰيٰتٌ بَيِّنٰتٌ	اس (بیت اللہ) میں کئی کھلی نشانیاں ہیں
مَّقَامُ اِبْرٰهِيْمَ ج	(ان میں سے) مقام ابراہیم ہے۔
وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ط	اور جو داخل ہوا اس میں وہ امن میں ہو گیا۔
وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ	اور اللہ کیلئے لوگوں کے ذمے ہے بیت اللہ کا حج کرنا
مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ط	جو اس کی طرف راستے کی طاقت رکھے
وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ	اور جو نہ مانے تو بیشک اللہ تعالیٰ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

صَدَقَ	صادق، صداقت، صدق ووفا۔	فِيْهِ	فی الحال، فی الحقیقت، فی الفور۔
فَاتَّبِعُوْا	اتباع، تابع فرماں، متبع سنت۔	بَيِّنٰتٌ	بیان، مبیّنہ، دلیل بیّن۔
حَنِيْفًا	دینِ حنیف (یک طرفہ، یکسو)۔	مَقَامُ	بلند مقام، مرتبہ ومقام، تاریخی مقامات۔
وُّضِعَ	وضع قطع، موضوع (بناوٹ)۔	حِجُّ	حج، حاجی، حجاج۔
لِلنَّاسِ (لِ)	لہٰذا، الحمدللہ، عامۃ الناس، عوام الناس۔	اسْتَطَاعَ	استطاعت (طاقت)۔
هُدًى	ہدایت، ہادیٔ برحق۔	اِلَيْهِ	مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
لِّلْعٰلَمِيْنَ	عالم اسلام، عالم کفر، عالم برزخ۔	سَبِيْلًا	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قُلۡ ❶	صَدَقَ اللّٰهُ ۟	فَاتَّبِعُوۡا	مِلَّةَ ❷ اِبۡرٰهِيۡمَ
(اے نبی ﷺ) آپ کہہ دیں	اللہ نے سچ کہا ہے	تو تم سب پیروی کرو	ابراہیم علیہ السلام کے طریقے کی

حَنِيۡفًا ؕ	وَمَا كَانَ	مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ (95)	اِنَّ	اَوَّلَ بَيۡتٍ
جو یکسو تھے	اور وہ نہیں تھے	مشرکوں میں سے	بیشک	پہلا گھر

وُّضِعَ	لِلنَّاسِ	لَلَّذِىۡ	بِبَكَّةَ ❷❸	مُبٰرَكًا ❹
(جو) بنایا گیا	لوگوں کے لیے	یقیناً (وہی ہے) جو	مکہ میں ہے	برکت دیا گیا ہے

وَّهُدًى	لِّلۡعٰلَمِيۡنَ (96) ۚ	فِيۡهِ	اٰيٰتٌ بَيِّنٰتٌ ❷
اور باعثِ ہدایت ہے	تمام جہان والوں کے لیے	اس (بیت اللہ) میں	کئی کھلی نشانیاں ہیں

مَّقَامُ ❺ اِبۡرٰهِيۡمَ ۚ	وَمَنۡ	دَخَلَهٗ	كَانَ اٰمِنًا ؕ
مقام ابراہیم ہے	اور جو	اس میں داخل ہوا	وہ امن میں ہو گیا

وَلِلّٰهِ	عَلَى النَّاسِ ❻	حِجُّ الۡبَيۡتِ	مَنِ اسۡتَطَاعَ
اور اللہ کے لیے	لوگوں پر ہے	بیت اللہ کا حج کرنا	جو طاقت رکھے

اِلَيۡهِ	سَبِيۡلًا ؕ	وَمَنۡ	كَفَرَ	فَاِنَّ	اللّٰهَ
اس کی طرف	راستے کی	اور جو	نہ مانے	تو بیشک	اللہ تعالیٰ

ضروری وضاحت

❶ "قُلۡ" اس کا اصل مادہ "قَوۡلٌ" ہے، پڑھنے میں آسانی کے لیے یہاں سے "و" کو گرا دیا گیا ہے۔ ❷ "ة" اور "ات" اسم میں مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ اردو ترجمہ کرنا ممکن نہیں۔ ❸ یہ اصل میں "مکہ" تھا، بعض عرب کے ہاں "بکہ" استعمال ہوتا تھا تو اس لیے اللہ تعالیٰ نے "بکہ" استعمال فرمایا ہے۔ ❹ شروع میں "مُ" اور آخر سے پہلے "زبر" ہو تو اس میں "کام کیا گیا ہوا" کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ یہ وہ پتھر ہے جس پر ابراہیم علیہ السلام نے کھڑے ہو کر بیت اللہ کی تعمیر کی تھی۔ ❻ اس سے مراد "لوگوں کے ذمے" ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿97﴾	بے پرواہے تمام جہان والوں سے۔ ﴿97﴾
قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ	کہہ دیجیے اے اہل کتاب! کیوں تم انکار کرتے ہو
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۖ وَاللّٰهُ شَهِيْدٌ	اللہ کی آیات کا حالانکہ اللہ گواہ ہے۔
عَلٰى مَا تَعْمَلُوْنَ ﴿98﴾	اس پر جو تم کرتے ہو۔ ﴿98﴾
قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوْنَ	کہہ دیجیے اے اہل کتاب! کیوں تم روکتے ہو
عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ	اللہ کے راستے سے (اُسے) جو ایمان لایا
تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا وَّاَنْتُمْ شُهَدَآءُ ۭ	(کیا) تم چاہتے ہو اس میں کجی حالانکہ تم (خود) گواہ ہو
وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ	(کہ وہ راہ راست پر ہے) اور اللہ غافل نہیں ہے
عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿99﴾	اُس سے جو تم کر رہے ہو۔ ﴿99﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تُطِيْعُوْا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اگر تم مان لو گے
فَرِيْقًا مِّنَ الَّذِيْنَ	ایک گروہ (کی بات) ان لوگوں میں سے جو
اُوْتُوا الْكِتٰبَ يَرُدُّوْكُمْ	دیے گئے کتاب وہ تمہیں لوٹا دیں گے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

غَنِيٌّ	غنی، اغنیا، مستغنی۔	تَعْمَلُوْنَ	عمل، عامل، معمول، تعمیل، اعمال صالحہ۔
الْعٰلَمِيْنَ	عالم اسلام، عالم کفر، عالم برزخ۔	سَبِيْلِ	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
قُلْ	قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔	بِغَافِلٍ	غافل، غفلت۔
يٰٓاَهْلَ	یا اللہ، اہل محلّہ، اہل وعیال، اہل کار۔	اٰمَنُوْٓا	ایمان، مومن، امن۔
تَكْفُرُوْنَ	کفر، کافر، کفار۔	تُطِيْعُوْا	اطاعت، مطیع۔
شَهِيْدٌ، شُهَدَآءُ	شہادت، شاہد، شہید۔	فَرِيْقًا	فریق، تفریق، فرقہ، تفرقہ۔
عَمَّا	ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	يَرُدُّوْكُمْ	ردّ، مردود، فتنۂ ارتداد، مرتد۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

غَنِیٌّ	عَنِ الْعٰلَمِیْنَ (97)	قُلْ ❶	یٰٓاَھْلَ الْکِتٰبِ	لِمَ
بے پروا ہے	تمام جہان والوں سے	کہہ دیجیے	اے اہل کتاب	کیوں

تَکْفُرُوْنَ	بِاٰیٰتِ❷ اللّٰهِ ۗ	وَاللّٰهُ	شَهِیْدٌ	عَلٰی مَا	تَعْمَلُوْنَ (98)
تم سب انکار کرتے ہو	اللہ کی آیات کا	حالانکہ اللہ	گواہ ہے	اس پر جو	تم سب کرتے ہو

قُلْ ❶	یٰٓاَھْلَ الْکِتٰبِ	لِمَ تَصُدُّوْنَ	عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ
کہہ دیجیے	اے اہل کتاب	کیوں تم سب روکتے ہو	اللہ کے راستے سے

مَنْ اٰمَنَ	تَبْغُوْنَهَا	عِوَجًا	وَّاَنْتُمْ	شُهَدَآءُ ؕ
(اُسے) جو ایمان لایا	(کیا) تم سب چاہتے ہو اس میں	کجی	حالانکہ تم	(خود) گواہ ہو

وَمَا اللّٰهُ	بِغَافِلٍ❸	عَمَّا❹	تَعْمَلُوْنَ (99)	یٰٓاَیُّهَا❺	الَّذِیْنَ
اور اللہ نہیں ہے	غافل	(اس) سے جو	تم سب کر رہے ہو	اے	وہ لوگو جو

اٰمَنُوْٓا❻	اِنْ	تُطِیْعُوْا	فَرِیْقًا	مِّنَ الَّذِیْنَ
سب ایمان لائے ہو!	اگر	تم سب مان لوگے	ایک گروہ (کی بات)	ان لوگوں میں سے جو

اُوْتُوا	الْکِتٰبَ	یَرُدُّوْکُمْ❼
سب دیئے گئے	کتاب	وہ سب لوٹا دیں گے تمہیں

ضروری وضاحت

❶ قُلْ یہ قَوْلٌ سے بنا ہے "و" گر گیا ہے۔ ❷ "ات" جمع مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔
❸ "مَا" کے بعد اگر "بِ" ہو تو اس "بِ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❹ "عَمَّا" دراصل "عَنْ + مَا" کا مجموعہ ہے۔
❺ "یَا" اور "اَیُّهَا" دونوں کا ترجمہ "اے" ہے۔ ❻ "اٰمَنُوْا" کا ترجمہ "وہ ایمان لائے" ہے اور "اٰمِنُوْا" کا ترجمہ "تم سب ایمان لاؤ" ہوتا ہے۔ ❼ "وا" کے ساتھ کوئی اور علامت آئے تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ كٰفِرِيْنَ ﴿100﴾	تمہارے ایمان لانے کے بعد کفر کی حالت میں۔ ﴿100﴾
وَكَيْفَ تَكْفُرُوْنَ وَاَنْتُمْ	اور کیسے تم کفر کرو گے حالانکہ تم (وہ ہو کہ)
تُتْلٰى عَلَيْكُمْ اٰيٰتُ اللّٰهِ	تلاوت کی جاتی ہیں تم پر اللہ کی آیات
وَفِيْكُمْ رَسُوْلُهٗ ؕ	اور تم میں اس کا رسول (موجود) ہے
وَمَنْ يَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ	اور جو مضبوطی سے تھام لے گا اللہ (کے دامن) کو
ع 10/10/1 فَقَدْ هُدِيَ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿101﴾ ع	تو ضرور اُسکو ہدایت مل جائے گی سیدھے راستے تک۔ ﴿101﴾ ع
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ سے (ایسے) ڈرو
حَقَّ تُقٰتِهٖ	(جیسا کہ) اس سے ڈرنے کا حق ہے
وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا	اور تمہیں ہرگز موت نہ آئے مگر
وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿102﴾	اس حال میں کہ تم مسلمان ہو۔ ﴿102﴾
وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا	اور مضبوطی سے تھام لو اللہ کی رسی کو سب (مل کر)
وَّلَا تَفَرَّقُوْا ۪ وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ	اور تفرقے میں نہ پڑو اور اللہ کی نعمت کو یاد کرو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِيْمَانِكُمْ ، اٰمَنُوْا : ایمان، مومن، امن۔	مُّسْتَقِيْمٍ : استقامت، خطِ مستقیم۔
كٰفِرِيْنَ ، تَكْفُرُوْنَ : کفر، کافر، کفار۔	اتَّقُوا، تُقٰتِهٖ : تقویٰ، متقی۔
كَيْفَ : کیفیت، بہر کیف۔	تَمُوْتُنَّ : موت، میت، اموات۔
تُتْلٰى : تلاوت، وحیِ متلوّ۔	اِلَّا : الا قلیل، الا ماشاء اللہ، الا یہ کہ۔
فِيْكُمْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	جَمِيْعًا : جمع، جامع، جماعت، مجموعہ۔
هُدِيَ : ہدایت، ہادیٔ برحق۔	تَفَرَّقُوْا : فرقہ، تفرقہ، تفریق۔
صِرَاطٍ : پل صراط۔	اذْكُرُوْا : ذکر، ذاکر، مذکورہ، تذکرہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ	كٰفِرِيْنَ (100)	وَ كَيْفَ	تَكْفُرُوْنَ	وَاَنْتُمْ
تمہارے ایمان لانے کے بعد	سب کو کفر کی حالت میں	اور کیونکر	تم سب کفر کرو گے	حالانکہ تم

تُتْلٰى ❶	عَلَيْكُمْ	اٰيٰتُ اللّٰهِ ❷	وَفِيْكُمْ	رَسُوْلُهٗ ط
تلاوت کی جاتی ہیں	تم پر	اللہ کی آیات	اور تم میں	اُسکا رسول (موجود) ہے

وَمَنْ	يَّعْتَصِمْ ❸	بِاللّٰهِ	فَقَدْ	هُدِيَ
اور جو	مضبوطی سے تھام لے گا	اللہ (کے دامن) کو	تو ضرور	اُسکو ہدایت مل جائے گی

ع 10/10/1

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ع (101)	يٰۤاَيُّهَا ❹ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اتَّقُوا اللّٰهَ
سیدھے راستے تک	اے وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو!	تم سب اللہ سے (ایسے) ڈرو (جیسے)

حَقَّ تُقٰتِهٖ	وَلَا تَمُوْتُنَّ ❺	اِلَّا وَاَنْتُمْ	مُّسْلِمُوْنَ (102)
حق ہے اس سے ڈرنے کا	اور ہرگز نہ تمہیں موت آئے	مگر اس حال میں کہ تم	سب مسلمان ہو

وَ	اعْتَصِمُوْا	بِحَبْلِ اللّٰهِ	جَمِيْعًا
اور	تم سب مضبوطی سے تھام لو	اللہ کی رسی کو	سب (مل کر)

وَّ	لَا تَفَرَّقُوْا ❻ صـ	وَاذْكُرُوْا	نِعْمَتَ اللّٰهِ
اور	نہ تم سب تفرقے میں پڑو	اور تم سب یاد کرو	اللہ کی نعمت کو

ضروری وضاحت

❶ یہاں "تـ" مؤنث کے لیے استعمال ہوئی ہے اور "تـ" پر پیش اور کھڑی زبر میں "کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا" کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ "ات" جمع مؤنث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❸ یہاں "يـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ "يا" اور "اَيُّهَا" دونوں کا ترجمہ "اے" ہے۔ ❺ یہاں آخر میں "نّ" تاکید کے لیے ہے۔ ❻ "لَا" کے بعد فعل کے آخر میں "وْا" ہو تو اُس میں "کام نہ کرنے کا حکم" ہوتا ہے اور یہاں علامت "تـ" میں "کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم" ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عَلَيۡكُمۡ اِذۡ كُنۡتُمۡ اَعۡدَآءً	(جو اُس نے) تم پر کی جب تم (ایک دوسرے کے) دشمن تھے
فَاَلَّفَ بَيۡنَ قُلُوۡبِكُمۡ	تو اس نے الفت ڈال دی تمہارے دلوں میں
فَاَصۡبَحۡتُمۡ بِنِعۡمَتِهٖۤ اِخۡوَانًا ۚ	تو تم ہوگئے اس کی نعمت (مہربانی) سے بھائی بھائی
وَ كُنۡتُمۡ عَلٰى شَفَا حُفۡرَةٍ مِّنَ النَّارِ	اور تم (کھڑے) تھے آگ کے گڑھے کے کنارے پر
فَاَنۡقَذَكُمۡ مِّنۡهَا ؕ	تو اس نے بچالیا تمہیں اس (دوزخ) سے
كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمۡ	اسی طرح اللہ بیان کرتا ہے تمہارے لیے
اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمۡ تَهۡتَدُوۡنَ ﴿103﴾	اپنی آیتیں تاکہ تم ہدایت پا جاؤ۔ ﴿103﴾
وَلۡتَكُنۡ مِّنۡكُمۡ اُمَّةٌ	اور چاہیے کہ ہو تم میں سے ایک گروہ
يَّدۡعُوۡنَ اِلَى الۡخَيۡرِ	وہ دعوت دیتے ہوں بھلائی کی طرف
وَيَاۡمُرُوۡنَ بِالۡمَعۡرُوۡفِ	اور وہ حکم دیتے ہوں نیکی کا
وَيَنۡهَوۡنَ عَنِ الۡمُنۡكَرِ ؕ	اور وہ روکتے ہوں برائی سے
وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿104﴾	اور وہی لوگ ہی فلاح پانے والے ہیں۔ ﴿104﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَيۡكُمۡ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	يُبَيِّنُ	: بیان، مبیّنہ طور پر۔
اَعۡدَآءً	: عداوت، عدوّ (دشمن)۔	تَهۡتَدُوۡنَ	: ہدایت، ہادی برحق۔
فَاَلَّفَ	: اُلفت، تالیف قلب۔	يَّدۡعُوۡنَ	: دعا، دعوت، مدعوّ، داعی الی الخیر۔
بَيۡنَ	: بین بین، بین الاقوامی، بین السطور۔	يَاۡمُرُوۡنَ	: اَمر، مامور، امارت، آمر۔
قُلُوۡبِكُمۡ	: قلب وجگر، قلبی تعلق، امراضِ قلب۔	بِالۡمَعۡرُوۡفِ	: اَمر بالمعروف (نیکی)۔
اِخۡوَانًا	: اخوت (بھائی چارہ)۔	يَنۡهَوۡنَ	: نہی عن المنکر (منع کرنا)۔
النَّارِ	: یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔	الۡمُفۡلِحُوۡنَ	: فلاح و بہبود، فلاحی ادارے، فلاح دارین۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عَلَيْكُمْ	اِذْ كُنْتُمْ	اَعْدَآءً	فَاَلَّفَ	بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ
(جواس نے) تم پر (کی)	جب تم تھے	(ایک دوسرے کے) دشمن	تو اس نے الفت ڈال دی	تمہارے دلوں میں

فَاَصْبَحْتُمْ	بِنِعْمَتِهٖٓ	اِخْوَانًا ۚ	وَ كُنْتُمْ
تو تم ہوگئے	اس کی مہربانی سے	بھائی بھائی	اور تم (کھڑے) تھے

عَلٰى شَفَا	حُفْرَةٍ ❶	مِّنَ النَّارِ ❷	فَاَنْقَذَكُمْ	مِّنْهَا ۭ
کنارے پر	گڑھے کے	آگ کے	تو اس نے بچالیا تمہیں	اس سے (دوزخ)

كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ اللّٰهُ ❸	لَكُمْ	اٰيٰتِهٖ ❶	لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ❹ (103)
اسی طرح	اللہ بیان کرتا ہے	تمہارے لیے	اپنی آیتیں	تاکہ تم سب ہدایت پاجاؤ

وَلْتَكُنْ ❺	مِّنْكُمْ	اُمَّةٌ ❶❻	يَّدْعُوْنَ	اِلَى الْخَيْرِ
اور چاہیے کہ ہو	تم میں سے	ایک گروہ	وہ سب دعوت دیتے ہوں	بھلائی کی طرف

وَ	يَاْمُرُوْنَ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَ	يَنْهَوْنَ
اور	وہ سب حکم دیتے ہوں	نیکی کا	اور	وہ سب روکتے ہوں

عَنِ الْمُنْكَرِ ۭ	وَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ❼ (104)
برائی سے	اور	وہی لوگ	ہی سب فلاح پانے والے ہیں۔

ضروری وضاحت

❶ "ة" اور "ات" اسم میں مؤنث کی علامتیں ہیں، انکے الگ ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ مِنْ کا اصل ترجمہ "سے" ہے ضرورتاً "کے" کیا گیا ہے۔ ❸ علامت "یـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ "کُمْ" اور "تَـ" دونوں کا ترجمہ "تم" ہے۔ ❺ یہاں علامت "تـ" مؤنث کے لیے ہے، ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❻ "اُمَّةٌ" کے ترجمے میں "ایک" دراصل اس "ــٌ" کی وجہ سے ہے کیونکہ یہ اسم کے عام ہونے پر دلالت کرتی ہے۔ ❼ "هُمْ" کے بعد اگر "اَلْ" ہو تو ترجمہ "ہی" کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ	اور تم مت ہو اُن لوگوں کی طرح جو
تَفَرَّقُوْا وَاخْتَلَفُوْا	فرقوں میں بٹ گئے اور وہ اختلاف کرنے لگے
مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ؕ	اس کے بعد کہ آ گئے ان کے پاس روشن دلائل
وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۙ﴿105﴾	اور وہی لوگ ہیں کہ اِن کے لیے بڑا عذاب ہے۔ ﴿105﴾
يَّوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ	اُس دن روشن ہونگے کچھ چہرے
وَّتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ ۚ	اور سیاہ ہونگے کچھ چہرے
فَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْوَدَّتْ وُجُوْهُهُمْ ۣ	پس رہے وہ لوگ سیاہ ہوں گے جن کے چہرے
اَكَفَرْتُمْ	(اُن سے کہا جائے گا) کیا تم ہی نے کفر کیا تھا
بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ	اپنے ایمان لانے کے بعد، تو مزہ چکھو عذاب کا
بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿106﴾	اس وجہ سے جو تم کفر کرتے تھے۔ ﴿106﴾
وَاَمَّا الَّذِيْنَ ابْيَضَّتْ وُجُوْهُهُمْ	اور رہے وہ لوگ روشن ہوں گے جن کے چہرے
فَفِيْ رَحْمَةِ اللّٰهِ ؕ	تو (یہ) اللہ کی رحمت میں ہوں گے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَالَّذِيْنَ : کالعدم، کماحقہ۔	تَبْيَضُّ، ابْيَضَّتْ : ید بیضا، بیاض والا قرآن۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	وُجُوْهٌ، وُجُوْهُهُمْ : علی وجہ البصیرت، وجاہت۔
تَفَرَّقُوْا : فرق، تفریق، فرقہ، تفرقہ۔	تَسْوَدُّ، اسْوَدَّتْ : حجر اسود، مسودہ (کالا)۔
اخْتَلَفُوْا : اختلاف، مختلف، اختلافات۔	كَفَرْتُمْ، تَكْفُرُوْنَ : کفر، کافر، کفار۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	فَذُوْقُوْا : ذائقہ۔
الْبَيِّنٰتِ : بیان، دلیل بیّن، مبیّنہ طور پر۔	فَفِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
عَظِيْمٌ : عظمت، تعظیم، معظم۔	رَحْمَةِ : رحمت، رحم، مرحوم، رحیم۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَلَا تَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ	تَفَرَّقُوْا ❶	وَاخْتَلَفُوْا
اور تم سب مت ہو	اُن لوگوں کی طرح جو	سب بٹ گئے (فرقوں میں)	اور ان سب نے اختلاف کیا

مِنْۢ بَعْدِ مَا ❷	جَآءَهُمُ	الْبَيِّنٰتُ ط ❸	وَاُولٰٓئِكَ
اس کے بعد کہ	ان کے پاس آگئے	روشن دلائل	اور وہی لوگ ہیں کہ

لَهُمْ	عَذَابٌ عَظِيْمٌ لا (105)	يَّوْمَ	تَبْيَضُّ ❹
اِن کے لیے	بڑا عذاب ہے۔	اُس دن	روشن ہونگے

وُجُوْهٌ	وَّتَسْوَدُّ ❹	وُجُوْهٌ ج	فَاَمَّا الَّذِيْنَ	اسْوَدَّتْ ❹
کچھ چہرے	اور سیاہ ہونگے	کچھ چہرے	پس رہے وہ لوگ جو	سیاہ ہوں گے

وُجُوْهُهُمْ قف	اَ	كَفَرْتُمْ	بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ
اُنکے چہرے	(اُن سے کہا جائے گا) کیا	تم نے کفر کیا	اپنے ایمان لانے کے بعد

فَذُوْقُوا	الْعَذَابَ	بِمَا	كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ❺ (106)	وَاَمَّا
تو تم سب مزہ چکھو	عذاب کا	اس وجہ سے جو	تم تھے سب کفر کرتے	اور رہے

الَّذِيْنَ	ابْيَضَّتْ ❹	وُجُوْهُهُمْ	فَفِيْ رَحْمَةِ اللّٰهِ ط ❸
وہ لوگ جو	روشن ہوں گے	اُنکے چہرے	پس (یہ) اللہ کی رحمت میں ہوں گے

ضروری وضاحت

❶ تَفَرَّقُوْا کے شروع میں "تَ" اور شد میں "کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم" ہے۔ ❷ لفظ "بَعْدِ" سے پہلے اگر "مِنْ" ہو تو "مِنْ" کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اور اگر لفظ "بَعْدِ" کے بعد "مَا" ہو تو اس "مَا" کا ترجمہ "کہ" کیا جاتا ہے۔ ❸ "ۃ" اور "ات" مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❹ فعل کے شروع میں علامت "تَ" اور آخر میں علامت "تْ" مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❺ "تُمْ" اور "تَ" دونوں کا ترجمہ "تم" ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿107﴾	وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ﴿107﴾
تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا	یہ اللہ کی آیات ہیں (کہ) ہم تلاوت کرتے ہیں انکو
عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ	(جبریلؑ کی زبانی) آپ پر حق کے ساتھ
وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿108﴾	اور اللہ نہیں چاہتا ظلم کرنا جہان والوں پر۔ ﴿108﴾
وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ	اور اللہ ہی کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے
وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ	اور جو کچھ زمین میں ہے۔ اور اللہ ہی کی طرف
تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿109﴾ ع	لوٹائے جاتے ہیں تمام معاملات۔ ﴿109﴾ ع
كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ	ہو تم بہترین امت (جسے)
اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ	نکالا (پیدا کیا) گیا لوگوں (کی اصلاح) کے لیے
تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ	(کہ) تم حکم دیتے ہو نیکی کا
وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ	اور تم روکتے ہو برائی سے
وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ؕ	اور تم ایمان لاتے ہو اللہ پر

ع 11 8 2

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خٰلِدُوْنَ : خُلد بریں، خالد۔	الْاُمُوْرُ : امر، آمر، مامور، امارت اسلامی۔
نَتْلُوْهَا : تلاوت، وحی متلوّ۔	خَيْرَ : خیر، خیریت، خیرات۔
يُرِيْدُ : ارادہ، مرید، معنی مراد۔	اُخْرِجَتْ : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
لِّلْعٰلَمِيْنَ : لہٰذا، الحمدللہ، عالم اسلام، عالم کفر۔	لِلنَّاسِ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
مَا، فِي : ماحول، ماجرا، ماتحت، فی الحال، فی الفور۔	تَاْمُرُوْنَ : امر، آمر، مامور، امارت اسلامی۔
السَّمٰوٰتِ، الْاَرْضِ : کتب سماویہ، ارض وسما، اراضی۔	تَنْهَوْنَ : نہی عن المنکر، نہی، نواہی (منع کرنا)۔
تُرْجَعُ : رجوع، رجعت پسندی، رجوع الی اللہ۔	تُؤْمِنُوْنَ : ایمان، مومن، امن۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ (107)	تِلْكَ ❶	اٰيٰتُ ❷ اللّٰهِ
وہ سب	اس میں	سب ہمیشہ رہنے والے ہیں	یہ	اللہ کی آیات ہیں

نَتْلُوْهَا	عَلَيْكَ	بِالْحَقِّ ط	وَمَا	اللّٰهُ
(کہ) ہم تلاوت کرتے ہیں اِن کو	آپ پر	حق کے ساتھ	اور نہیں	اللہ

يُرِيْدُ ❸	ظُلْمًا	لِّلْعٰلَمِيْنَ (108)	وَلِلّٰهِ	مَا
چاہتا	ظلم کرنا	جہان والوں پر	اور اللہ ہی کے لیے ہے	جو کچھ

فِي السَّمٰوٰتِ ❷	وَمَا	فِي الْاَرْضِ ط	وَ	اِلَى اللّٰهِ
آسمانوں میں ہے	اور جو کچھ	زمین میں ہے	اور	اللہ ہی کی طرف

ع 11 8 2

تُرْجَعُ ❹	الْاُمُوْرُ (109) ع	كُنْتُمْ	خَيْرَ اُمَّةٍ ❷
لوٹائے جاتے ہیں	تمام معاملات	ہو تم	بہترین اُمت

اُخْرِجَتْ ❷	لِلنَّاسِ	تَاْمُرُوْنَ	بِالْمَعْرُوْفِ
نکالی گئی	لوگوں (کی اصلاح) کے لیے	(کہ) تم سب حکم دیتے ہو	نیکی کا

وَتَنْهَوْنَ	عَنِ الْمُنْكَرِ	وَ	تُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ ط
اور تم سب روکتے ہو	برائی سے	اور	تم سب ایمان لاتے ہو	اللہ پر

ضروری وضاحت

❶ تِلْكَ کا اصل ترجمہ ''وہ'' ہے۔ عموماً بات میں تاکید کا مفہوم شامل کرنے کے لیے ''ذٰلِكَ، تِلْكَ، اُولٰٓئِكَ'' استعمال ہوتا ہے۔ ❷ ''ة''، ''ات'' اور ''تْ'' مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہوتا۔ ❸ علامت ''يـ'' کے ترجمے کی یہاں ضرورت نہیں ہے۔ ❹ یہاں علامت ''تـ'' مؤنث کے لیے ہے، اگر شروع میں پیش اور آخری حرف سے پہلے زبر ہو تو ترجمے میں ''کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا'' کا مفہوم ہوتا ہے۔ (عموماً جمع کے ساتھ فعل واحد مؤنث آتا ہے)

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَلَوْ اٰمَنَ اَهْلُ الْكِتٰبِ	اور اگر ایمان لے آتے اہل کتاب
لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ	(تو) یقیناً بہتر ہوتا ان کے لیے
مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ	اُن میں سے کچھ ایمان لے آئے ہیں
وَاَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿110﴾	اور اُن کی اکثریت نافرمان ہی ہے۔ ﴿110﴾
لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ	وہ (یہودی) ہرگز نہیں تمہارا نقصان کر سکتے
اِلَّآ اَذًى ؕ وَاِنْ	سوائے (معمولی) تکلیف کے اور اگر
يُّقَاتِلُوْكُمْ يُوَلُّوْكُمُ الْاَدْبَارَ ۫	یہ تم سے لڑیں (تو) تم سے پیٹھ پھیر (کر بھاگ) جائیں گے
ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿111﴾	پھر ان کی مدد بھی نہیں کی جائے گی۔ ﴿111﴾
ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ	مسلط کر دی گئی ان پر ذلت
اَيْنَ مَا ثُقِفُوْٓا اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ	جہاں بھی وہ پائے جائیں مگر پناہ لینے کی وجہ سے اللہ کی
وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ	اور پناہ لینے (کی وجہ سے) لوگوں کی
وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ	اور وہ حقدار بن چکے ہیں اللہ کے غضب کے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اٰمَنَ	: ایمان، مومن، امن۔	اَذًى	: ایذا، موذی، اذیت ناک۔
اَهْلُ	: اہل وعیال، اہلیہ۔	يُّقَاتِلُوْكُمْ	: قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
خَيْرًا	: خیر، خیریت، خیرات۔	يُنْصَرُوْنَ	: نصرت، ناصر، منصور، انصار۔
الْمُؤْمِنُوْنَ	: ایمان، مومن، امن۔	عَلَيْهِمُ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
اَكْثَرُهُمُ	: کثیر، کثرت، اکثر۔	الذِّلَّةُ	: ذلت ورسوائی، ذلالت، ذلیل۔
الْفٰسِقُوْنَ	: فاسق وفاجر، فسق وفجور (گناہ گار)۔	النَّاسِ	: عوام الناس، عامۃ الناس۔
يَّضُرُّوْكُمْ	: ضرر، مضرصحت، ضرررساں۔	بِغَضَبٍ	: غضب، غضبناک۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَلَوۡ	اٰمَنَ	اَهۡلُ الۡكِتٰبِ	لَكَانَ	خَيۡرًا
اور اگر	ایمان لے آتے	اہل کتاب	(تو) یقیناً ہوتا	بہتر

لَّهُمۡ ؕ	مِنۡهُمُ	الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ❶	وَ	اَكۡثَرُهُمُ
ان کے لیے	اُن میں سے (کچھ)	ایمان والے ہیں	اور	اُن کی اکثریت

الۡفٰسِقُوۡنَ ﴿110﴾	لَنۡ	يَّضُرُّوۡكُمۡ	اِلَّاۤ اَذًى ؕ
سب نافرمان ہیں	ہرگز نہیں	وہ سب تمہارا نقصان کر سکتے	سوائے (معمولی) تکلیف کے

وَاِنۡ	يُّقَاتِلُوۡكُمۡ ❷	يُوَلُّوۡكُمُ ❷	الۡاَدۡبَارَ ۚ	ثُمَّ
اور اگر	وہ سب تم سے لڑیں	(تو) وہ سب تم سے بھاگ جائیں گے	پیٹھ پھیر کر	پھر

لَا يُنۡصَرُوۡنَ ❸ ﴿111﴾	ضُرِبَتۡ ❹	عَلَيۡهِمُ	الذِّلَّةُ ❹	اَيۡنَ مَا
وہ سب مدد نہیں کیے جائیں گے	مسلط کردی گئی	ان پر	ذلت	جہاں (بھی)

ثُقِفُوۡۤا	اِلَّا	بِحَبۡلٍ ❺	مِّنَ اللّٰهِ	وَحَبۡلٍ ❺
(یہ) سب پائے جائیں	مگر	پناہ کی وجہ سے	اللہ کی طرف سے	اور پناہ (کی وجہ سے)

مِّنَ النَّاسِ	وَبَآءُوۡ	بِغَضَبٍ ❻	مِّنَ اللّٰهِ
لوگوں کی طرف سے	اور وہ سب حقدار بن چکے ہیں	غضب میں	اللہ (کی طرف) سے

ضروری وضاحت

❶ ”وۡنَ“ جمع مذکر کی علامت ہے، یہاں اسکے الگ ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ ”وۡا“ کے ساتھ اگر کوئی اور علامت آجائے تو اس کا ”ا“ گر جاتا ہے۔ ❸ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں ”کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا“ کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ ”ة“ اور ”تۡ“ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❺ ”حَبۡلٌ“ کا معنی رسی ہے لیکن یہاں اس سے مراد ”امان، عہد یا پناہ“ ہے۔ ❻ یہاں علامت ”بِ“ کا ترجمہ ”میں“ ضرورتاً کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَضُرِبَتۡ عَلَيۡهِمُ الۡمَسۡكَنَةُ ؕ	اور اُن پر مسلط کردی گئی ہے محتاجی ،
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ كَانُوۡا يَكۡفُرُوۡنَ	یہ اس لیے کہ بیشک وہ انکار کرتے تھے
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقۡتُلُوۡنَ الۡاَنۡۢبِيَآءَ بِغَيۡرِ حَقٍّ ؕ	اللہ کی آیتوں کا اور انبیا کو قتل کرتے تھے ناحق
ذٰلِكَ بِمَا عَصَوۡا	یہ اس وجہ سے (تھا) کہ وہ نافرمانی کرتے (تھے)
وَّكَانُوۡا يَعۡتَدُوۡنَ ﴿112﴾	اور حدود سے نکل جاتے تھے۔ ﴿112﴾
لَيۡسُوۡا سَوَآءً ؕ مِنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ	یہ سب ایک جیسے نہیں ہیں (بلکہ) اہل کتاب میں سے
اُمَّةٌ قَآئِمَةٌ	ایک گروہ (حق پر) قائم رہنے والا ہے۔
يَّتۡلُوۡنَ اٰيٰتِ اللّٰهِ اٰنَآءَ الَّيۡلِ	وہ اللہ کی آیات پڑھتے ہیں رات کے اوقات میں
وَهُمۡ يَسۡجُدُوۡنَ ﴿113﴾	اس حال میں کہ وہ (اسکے آگے) سجدہ کرتے ہیں۔ ﴿113﴾
يُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ	وہ ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور روزِ آخرت (پر)
وَيَاۡمُرُوۡنَ بِالۡمَعۡرُوۡفِ	اور وہ نیکی کا حکم دیتے ہیں۔
وَيَنۡهَوۡنَ عَنِ الۡمُنۡكَرِ	اور وہ برائی سے روکتے ہیں۔

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَيۡهِمۡ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	قَآئِمَةٌ	قائم، قیام، مقیم، قائم مقام۔
الۡمَسۡكَنَةُ	مسکین، مسکینی۔	يَّتۡلُوۡنَ	تلاوت، وحی متلوّ۔
يَكۡفُرُوۡنَ	کفر، کافر، کفار۔	الَّيۡلِ	لیل ونہار، لیلۃ القدر۔
بِغَيۡرِ	غیراللہ، دیارِغیر، اغیار۔	يُؤۡمِنُوۡنَ	ایمان، مومن، امن۔
عَصَوۡا	عصیان، معصیت، معاصی۔	الۡاٰخِرِ	آخر، آخری، اُخروی زندگی۔
يَعۡتَدُوۡنَ	ظلم وتعدی، متعدی بیماری، عدوان۔	يَاۡمُرُوۡنَ	امر، آمر، مامور، امارت۔
سَوَآءً	مساوی، مساوات۔	يَنۡهَوۡنَ	نہی، منہیات، نواہی، نہی عن المنکر۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بِاَنَّهُمْ	ذٰلِكَ ③	الْمَسْكَنَةُ ② ط	عَلَيْهِمُ	وَضُرِبَتْ ①
اس وجہ سے کہ بیشک وہ	یہ	محتاجی	اُن پر	اور مسلط کردی گئی ہے

الْاَنْبِيَآءَ	وَيَقْتُلُوْنَ	بِاٰيٰتِ ② اللّٰهِ	كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ④
انبیا کو	اور وہ سب قتل کرتے تھے	اللہ کی آیتوں کا	تھے وہ سب انکار کرتے

وَّ كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ④ ق (112)	عَصَوْا	ذٰلِكَ بِمَا ③	بِغَيْرِ حَقٍّ ⑤ ط
اور تھے وہ سب حدود سے نکل جاتے	وہ سب نافرمانی کرتے	یہ اس وجہ سے کہ	ناحق

قَآئِمَةٌ ②	اُمَّةٌ ②	مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	سَوَآءً ط	لَيْسُوْا
(حق پر) قائم رہنے والا ہے	ایک گروہ	اہل کتاب میں سے	ایک جیسے	(یہ) سب نہیں ہیں

هُمْ يَسْجُدُوْنَ ⑥ (113)	وَ	اٰنَآءَ الَّيْلِ	اٰيٰتِ اللّٰهِ ②	يَّتْلُوْنَ
وہ سب سجدہ کرتے ہیں	حالانکہ	رات کے اوقات میں	اللہ کی آیات	وہ سب پڑھتے ہیں

الْاٰخِرِ	الْيَوْمِ	وَ	بِاللّٰهِ	يُؤْمِنُوْنَ
آخرت پر	روز	اور	اللہ پر	وہ سب ایمان رکھتے ہیں

عَنِ الْمُنْكَرِ	وَيَنْهَوْنَ	بِالْمَعْرُوْفِ	يَاْمُرُوْنَ	وَ
برائی سے	اور وہ سب روکتے ہیں	نیکی کا	وہ سب حکم دیتے ہیں	اور

ضروری وضاحت

① ضُرِبَتْ کا اصل ترجمہ "ماردی گئی" ہے، فعل کے آخر میں "تْ" واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔② "ۃ" اور "ات" مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔③ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ "وہ" ہے، بات میں زور پیدا کرنے کے لیے عموماً "ذٰلِكَ، تِلْكَ، اُولٰٓئِكَ" استعمال ہوتا ہے۔④ "وْا" اور "وْنَ" دونوں کا ترجمہ "سب" ہے۔⑤ یہاں "بِ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔⑥ "هُمْ" اور "يَ" دونوں کا ترجمہ "وہ" ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ: دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ: اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَيُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ ؕ	اور جلدی کرتے ہیں بھلائی کے کاموں میں
وَاُولٰٓئِكَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿114﴾	اور یہی لوگ صالحین میں سے ہیں۔ ﴿114﴾
وَمَا يَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ	اور جو بھلائی کا کام وہ کریں گے
فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ ؕ	پس ہرگز نہ کی جائے گی ناقدری اس کی
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿115﴾	اور اللہ پرہیزگاروں کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿115﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	بیشک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ	ہرگز نہیں فائدہ دیں گے اُن کو انکے مال
وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا ؕ	اور نہ انکی اولاد اللہ (کے عذاب) سے کچھ بھی
وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ	اور یہی لوگ اہل دوزخ ہیں
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿116﴾	(اور) وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ﴿116﴾
مَثَلُ مَا يُنْفِقُوْنَ	اُسکی مثال جو وہ (کافرلوگ) خرچ کرتے ہیں
فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	اس دنیوی زندگی میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُسَارِعُوْنَ : سُرعت، سریع الحساب۔	شَيْئًا : شے، اشیاء۔
الصّٰلِحِيْنَ : عمل صالح، اعمالِ صالحہ، مصلح۔	اَصْحٰبُ : صاحب، اصحاب، صحابی، صحابہ کرام۔
مَا : ماحول، ماجرا، ماتحت، ماورائے عدالت۔	النَّارِ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
يُّكْفَرُوْهُ : کفر، کافر، کفار، کفرانِ نعمت۔	خٰلِدُوْنَ : خُلدِ بریں، خالد۔
تُغْنِيَ : غنی، اغنیاء۔	يُنْفِقُوْنَ : نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
عَلِيْمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	هٰذِهِ : لہٰذا، ہٰذا من فضل ربی (هٰذِهِ مؤنث ہے)۔
بِالْمُتَّقِيْنَ : تقویٰ، متقی۔	الْحَيٰوةِ : حیات، احیائے دین۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ	يُسَارِعُوۡنَ	فِي الۡخَيۡرٰتِ ط	وَاُولٰٓئِكَ ❶
اور	وہ سب جلدی کرتے ہیں	بھلائی کے کاموں میں	اور یہی لوگ

مِنَ الصّٰلِحِيۡنَ (114)	وَمَا	يَفۡعَلُوۡا	مِنۡ خَيۡرٍ
صالحین میں سے ہیں۔	اور جو	وہ سب کام کریں گے	بھلائی سے

فَلَنۡ ❷	يُّكۡفَرُوۡهُ ط ❸	وَاللّٰهُ	عَلِيۡمٌۢ	بِالۡمُتَّقِيۡنَ (115)
پس ہرگز نہیں	ناقدری کی جائے گی اسکی	اور اللہ	خوب جاننے والا ہے	پرہیز گاروں کو

اِنَّ الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا	لَنۡ تُغۡنِيَ ❷	عَنۡهُمۡ	اَمۡوَالُهُمۡ
بیشک وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا	ہرگز نہیں ٹال سکیں گے	اُن سے	انکے مال

وَلَآ	اَوۡلَادُهُمۡ	مِّنَ اللّٰهِ	شَيۡـًٔا ط	وَاُولٰٓئِكَ ❶
اور نہ	انکی اولاد	اللہ (کے عذاب) سے	کچھ بھی	اور یہی لوگ

اَصۡحٰبُ النَّارِ ج	هُمۡ	فِيۡهَا	خٰلِدُوۡنَ (116)
اہلِ دوزخ ہیں	وہ	اس میں	سب ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

مَثَلُ	مَا	يُنۡفِقُوۡنَ	فِيۡ هٰذِهِ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا
(اُسکی) مثال	جو	وہ سب خرچ کرتے ہیں	اس دنیوی زندگی میں

ضروری وضاحت

❶ ''اُولٰٓئِكَ'' کا اصل ترجمہ ''وہ سب لوگ'' ہے۔قرآن مجید میں عموماً بات میں زور پیدا کرنے کے لیے اشارہ بعید کے الفاظ ''ذٰلِكَ، تِلۡكَ، اُولٰٓئِكَ'' استعمال ہوتے ہیں۔ ❷ ''لَنۡ'' میں ''زمانہ مستقبل میں کام نہ کرنے کی تاکید'' کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ ''وۡا'' کے ساتھ اگر کوئی اور علامت لانی ہو تو اس کا ''ا'' گر جاتا ہے اور یہاں ''وۡ'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔اور اگر شروع میں پیش ہو اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ میں ''کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا'' کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

كَمَثَلِ رِيْحٍ فِيْهَا صِرٌّ	اُس ہوا کی مثال کی طرح ہے (کہ) اُس میں سخت سردی ہو
اَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ	وہ جا پہنچے (ایسے) لوگوں کی کھیتی پر
ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ	(کہ) انہوں نے ظلم کیا ہوا اپنے آپ پر
فَاَهْلَكَتْهُ ؕ	تو وہ تباہ کر ڈالے اس (کھیتی) کو
وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ	اور اللہ نے ان پر کچھ ظلم نہیں کیا
وَلٰكِنْ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿117﴾	اور لیکن اپنے آپ پر وہ خود ظلم کر رہے ہیں۔ ﴿117﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! مت بناؤ رازدان
مِّنْ دُوْنِكُمْ لَا يَاْلُوْنَكُمْ	اپنے سوا کسی (غیر مسلم) کو نہیں وہ کوتاہی کرتے تمہیں
خَبَالًا ؕ وَدُّوْا	خراب کرنے میں وہ تو (وہ کچھ) چاہتے ہیں
مَا عَنِتُّمْ ۚ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَآءُ	جس سے تمہیں تکلیف پہنچے یقیناً دشمنی ظاہر ہو چکی ہے
مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۖۚ وَمَا تُخْفِيْ	اُنکے منہ (زبانوں) سے اور جو (کینے) چھپائے ہوئے ہیں
صُدُوْرُهُمْ اَكْبَرُ ؕ	اُنکے سینے وہ اس سے بھی بہت زیادہ ہیں۔

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَمَثَلِ : کالعدم، کماحقہ / مثل، مثال، امثلہ۔	تَتَّخِذُوْا : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
رِيْحٍ : ریح بادی۔	وَدُّوْا : محبت و مودّت۔
اَصَابَتْ : مصیبت، مصائب۔	بَدَتِ : بادی النظر (ظاہر)۔
ظَلَمُوْٓا، يَظْلِمُوْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	الْبَغْضَآءُ : بغض وعناد، حسد وبغض۔
اَنْفُسَهُمْ : نفس، نفسانفسی، نفسانی خواہش۔	اَفْوَاهِهِمْ : افواہ (چونکہ بات ہر منہ پر ہوتی ہے اسلیے افواہ کہتے ہیں)۔
فَاَهْلَكَتْهُ : ہلاکت، ہلاک، مہلک۔	تُخْفِيْ : اخفا، مخفی، خفیہ۔
لٰكِنْ : لیکن۔	صُدُوْرُهُمْ : صدر بازار، شرح صدر، شق صدر۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

كَمَثَلِ رِيحٍ	فِيهَا	صِرٌّ	اَصَابَتْ ❶
ہوا کی مثال کی طرح ہے	(کہ) اُس میں	سخت سردی ہو	وہ جا پہنچے

حَرْثَ قَوْمٍ	ظَلَمُوٓا	اَنْفُسَهُمْ	فَاَهْلَكَتْهُ ❶ ط
(ایسے) لوگوں کی کھیتی پر	(کہ) ان سب نے ظلم کیا	اپنے آپ پر	تو وہ اسے تباہ کر ڈالے

وَمَا	ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ	وَلٰكِنْ	اَنْفُسَهُمْ
اور نہیں	اللہ نے ان پر (کچھ) ظلم کیا	اور لیکن	اپنے نفسوں پر (خود)

يَظْلِمُوْنَ ۝117 ج	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ ❷	اٰمَنُوْا	لَا تَتَّخِذُوْا
وہ سب ظلم کر رہے ہیں	اے وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو	مت تم سب بناؤ

بِطَانَةً	مِّنْ دُوْنِكُمْ ❸	لَا يَاْلُوْنَكُمْ	خَبَالًا ط
راز دان	اپنے سوا (کسی غیر مسلم) کو	نہیں وہ سب کوتاہی کرتے تمہیں	خراب کرنے میں

وَدُّوْا	مَا عَنِتُّمْ ج	قَدْ بَدَتِ ❹❺	الْبَغْضَآءُ ❺
وہ سب چاہتے ہیں	(وہ کچھ) جس سے تمہیں تکلیف پہنچے	یقیناً ظاہر ہو چکی ہے	دشمنی

مِنْ اَفْوَاهِهِمْ صلے	وَمَا	تُخْفِيْ ❻	صُدُوْرُهُمْ	اَكْبَرُ ❼ ط
ان کے مونہوں سے	اور جو	چھپائے ہوئے ہیں	انکے سینے	وہ اس سے بھی زیادہ ہیں

ضروری وضاحت

❶ "تْ"، فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❷ "یَا" اور "اَیُّهَا" دونوں علامتوں کا ترجمہ "اے" ہے۔ ❸ یہاں "مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ "بَدَتِ" اصل میں "بَدَتْ" ہے، اگلے لفظ سے ملانے کے لیے زیر دی گئی ہے۔ ❺ "آء" اور "تْ" مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❻ "تُخْفِيْ" کے شروع میں "تْ" مؤنث کے لیے ہے۔ ❼ "اَكْبَرُ" کے شروع میں "ا" میں "دوسروں سے صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم" ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ	تحقیق ہم نے بیان کر دی ہیں تمہارے لیے
الْاٰيٰتِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿118﴾	واضح نشانیاں اگر تم سمجھ بوجھ رکھتے ہو۔ ﴿118﴾
هٰٓاَنْتُمْ اُولَآءِ تُحِبُّوْنَهُمْ	سنو! تم وہ لوگ ہو (کہ) تم دوستی رکھتے ہو اُن سے
وَلَا يُحِبُّوْنَكُمْ وَتُؤْمِنُوْنَ	اور وہ تم سے دوستی نہیں رکھتے حالانکہ تم ایمان رکھتے ہو
بِالْكِتٰبِ كُلِّهٖ ۚ وَاِذَا لَقُوْكُمْ	ان تمام کتابوں پر اور جب وہ تمہیں ملتے ہیں
قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۖۚ	(تو) کہتے ہیں ہم ایمان لائے ہیں
وَ اِذَا خَلَوْا	اور جب وہ علیحدہ ہوتے ہیں
عَضُّوْا عَلَيْكُمُ الْاَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ ؕ	(تو) کاٹنے لگتے ہیں تم پر (اپنی) انگلیاں غصے سے
قُلْ مُوْتُوْا بِغَيْظِكُمْ ؕ	آپ (ان سے) کہہ دیں کہ (جل) مرو اپنے غصے میں
اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿119﴾	بیشک اللہ خوب جاننے والا ہے سینوں والی (بات) کو۔ ﴿119﴾
اِنْ تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۡ	اگر تمہیں پہنچے کوئی بھلائی (تو) بُری لگتی ہے اُن کو
وَاِنْ تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ	اور اگر تمہیں پہنچے کوئی تکلیف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَيَّنَّا : بیان، دلیل بیّن، مبیّنہ طور پر۔	قُلْ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
تَعْقِلُوْنَ : عقل، عاقل، معقول، عقلمند۔	مُوْتُوْا : موت، میت، اموات۔
تُحِبُّوْنَهُمْ : حبیب، محبوب، محبت۔	عَلِيْمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
تُؤْمِنُوْنَ، اٰمَنَّا : ایمان، مومن، امن۔	بِذَاتِ : ذاتی طور پر، ذاتیّات۔
لَقُوْكُمْ : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔	تَمْسَسْكُمْ : مس کرنا (چھونا)۔
خَلَوْا : خلا، خلوت، بیت الخلا۔	سَيِّئَةٌ : علمائے سو، سوئے اتفاق، سوئے ادب۔
الْغَيْظِ، بِغَيْظِكُمْ : غیظ و غضب۔	تُصِبْكُمْ : مصیبت (پہنچنے والی) مصائب۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قَدْ بَيَّنَّا	لَكُمُ	الْاٰيٰتِ ❶	اِنْ	كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ❷ (118)
تحقیق ہم نے بیان کردی ہیں	تمہارے لیے	واضح نشانیاں	اگر	ہو تم سب سمجھ بوجھ رکھتے

هٰاَنْتُمْ ❸ اُولَآءِ	تُحِبُّوْنَهُمْ	وَ لَا	يُحِبُّوْنَكُمْ
سنو! تم وہ لوگ ہو (کہ)	تم سب دوستی رکھتے ہو اُن سے	اور نہیں	وہ سب دوستی رکھتے تم سے

وَ	تُؤْمِنُوْنَ	بِالْكِتٰبِ كُلِّهٖ ❹	وَ اِذَا	لَقُوْكُمْ ❺
حالانکہ	تم سب ایمان رکھتے ہو	تمام کتابوں پر	اور جب	وہ سب ملتے ہیں تمہیں (تو)

قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	وَاِذَا خَلَوْا	عَضُّوْا	عَلَيْكُمُ
سب کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اور جب وہ سب علیحدہ ہوتے ہیں	(تو) وہ سب کاٹتے ہیں	تم پر

الْاَنَامِلَ ❻	مِنَ الْغَيْظِ	قُلْ	مُوْتُوْا	بِغَيْظِكُمْ
(اپنی) انگلیاں	غصے سے	آپ کہہ دیں کہ	تم سب (جل) مرو	اپنے غصے سے

اِنَّ اللّٰهَ	عَلِيْمٌ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ (119)	اِنْ	تَمْسَسْكُمْ ❼
بیشک اللہ	خوب جاننے والا ہے	سینوں والی (بات) کو	اگر	تمہیں پہنچے

حَسَنَةٌ ❶	تَسُؤْهُمْ ❼	وَ اِنْ	تُصِبْكُمْ ❼	سَيِّئَةٌ ❶
کوئی بھلائی	(تو) بُری لگتی ہے اُن کو	اور اگر	پہنچے تمہیں	کوئی بُرائی

ضروری وضاحت

❶ "ة" اور "ات" مؤنث کی علامتیں ہیں یہاں انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❷ "تُمْ" اور "تَ" دونوں کا ترجمہ "تم" ہے۔ ❸ یہاں "هَا" حرف تنبیہ یعنی متنبہ کرنے کے لیے ہے اسی لیے ترجمہ "سنو" کیا گیا ہے۔ ❹ یہاں علامت "ہٖ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❺ "وْا" کے ساتھ اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ❻ اَلْاَنَامِلَ سے انگلیوں کے پورے مراد ہیں۔ ❼ یہاں علامت "تَ" مؤنث کے لیے ہے، اس لیے اس کا ترجمہ "تو، تم، آپ" نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

يَّفْرَحُوْا بِهَا ط	(تو) خوش ہوتے ہیں اس سے
وَ اِنْ تَصْبِرُوْا وَ تَتَّقُوْا	اور اگر تم صبر کرلو اور (اللہ سے) ڈرتے رہو
لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا ط	(تو) تمہارا نہ بگاڑ سکے گی اُن کی مکاری کچھ بھی
اِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿120﴾ ع	بیشک اللہ اُسے جو یہ کررہے ہیں احاطہ کیے ہوئے ہے۔ ﴿120﴾ ع
وَاِذْ غَدَوْتَ مِنْ اَهْلِكَ	اور جب آپ صبح کو نکلے اپنے گھر والوں سے
تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِيْنَ	(اور) آپ متعین فرما رہے تھے مومنوں کو
مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ط	لڑائی کے مورچوں پر
وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿121﴾ لا	اور اللہ خوب سننے والا جاننے والا ہے۔ ﴿121﴾
اِذْ هَمَّتْ طَّآئِفَتٰنِ مِنْكُمْ	جب آمادہ ہوئے دو گروہ تم میں سے
اَنْ تَفْشَلَا لا وَاللّٰهُ وَلِيُّهُمَا ط	کہ وہ بزدلی دکھائیں حالانکہ اللہ اُنکا مددگار (موجود) تھا۔
وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿122﴾	اور اللہ پر ہی پس مومنوں کو توکل کرنا چاہیے۔ ﴿122﴾
وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ	اور البتہ تحقیق اللہ نے تمہاری مدد کی (جنگ) بدر میں

ع 12 11 3

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَفْرَحُوْا : فرحت، تفریح۔	الْمُؤْمِنِيْنَ : ایمان، مومن، امن۔
تَصْبِرُوْا : صبر، صابر شاکر۔	لِلْقِتَالِ : لہٰذا، الحمدللہ ، قتل، قاتل، مقتول۔
تَتَّقُوْا : تقویٰ، متقی۔	سَمِيْعٌ ، عَلِيْمٌ : سمع، سماعت ، علم، عالم، معلوم۔
يَضُرُّكُمْ : ضرر رساں، مضر صحت (نقصان دہ)۔	طَّآئِفَتٰنِ : طائفہ منصورہ، ثقافتی طائفہ (گروہ)۔
يَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔	وَلِيُّهُمَا : ولی، اولیا، ولایت۔
مُحِيْطٌ : احاطہ، محیط۔	فَلْيَتَوَكَّلِ : توکل و بھروسا۔
اَهْلِكَ : اہل وعیال، اہلیہ۔	نَصَرَكُمْ : نصرت، ناصر، انصاری، منصور۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

يَّفْرَحُوْا	بِهَا ط	وَاِنْ	تَصْبِرُوْا	وَتَتَّقُوْا
(تو) وہ سب خوش ہوتے ہیں	اس سے	اور اگر	تم سب صبر کرلو	اور تم سب ڈرتے رہو (اللہ سے)

لَا يَضُرُّكُمْ ❶	كَيْدُهُمْ	شَيْـًٔا ط	اِنَّ اللّٰهَ	بِمَا
(تو) نہیں بگاڑ سکے گی تمہارا	اُن کی مکاری	کچھ بھی	بیشک اللہ	اُس کو جو

ع 12 11 3

يَعْمَلُوْنَ	مُحِيْطٌ ع (120)	وَاِذْ	غَدَوْتَ	مِنْ اَهْلِكَ
وہ سب کررہے ہیں	احاطہ کیے ہوئے ہے	اور جب	آپ صبح کو نکلے	اپنے گھر والوں سے

تُبَوِّئُ	الْمُؤْمِنِيْنَ	مَقَاعِدَ	لِلْقِتَالِ	وَاللّٰهُ
(اور) آپ متعین فرمارہے تھے	مومنوں کو	مورچوں پر	لڑائی کے لیے	اور اللہ

سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ لا (121)	اِذْ هَمَّتْ ❷	طَّآئِفَتٰنِ ❸	مِنْكُمْ
خوب سننے والا	جاننے والا ہے	جب آمادہ ہوئے	دو گروہ	تم میں سے

اَنْ تَفْشَلَا لا ❸❹	وَاللّٰهُ	وَلِيُّهُمَا ط	وَعَلَى اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ ❶❺❻
کہ وہ دونوں بزدلی دکھائیں	حالانکہ اللہ	ان دونوں کا مددگار تھا	اور اللہ پر ہی	پس توکل کرنا چاہیے

الْمُؤْمِنُوْنَ (122)	وَلَقَدْ	نَصَرَكُمُ	اللّٰهُ	بِبَدْرٍ
مومنوں کو	اور البتہ تحقیق	تمہاری مدد کی	اللہ نے	جنگ بدر میں

ضروری وضاحت

❶ یہاں علامت ”یـ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ ”ت“ فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❸ ”اِن“ اور ”ا“ دونوں علامتیں کسی چیز کے تعداد میں ”دو“ ہونے کو ظاہر کرتی ہیں۔ ❹ یہاں علامت ”تَ“ مؤنث کے لیے ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے ❺ ”لْ“ اصل میں ”لِ“ تھا اور اس کا ترجمہ ”چاہیے کہ“ ہوتا ہے، اگر اس ”لِ“ سے پہلے ”وَ“ یا ”فَ“ ہو تو اس ”لِ“ پر ”جزم“ آجاتی ہے۔ ❻ ”تَ“ اور ”شد“ میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَّ اَنۡتُمۡ اَذِلَّةٌ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ	اس حال میں کہ تم کمزور تھے پس اللہ سے ڈرو
لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ﴿123﴾	تا کہ تم شکر گزار بن جاؤ۔ ﴿123﴾
اِذۡ تَقُوۡلُ لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ	جب آپ کہہ رہے تھے مومنوں سے
اَلَنۡ يَّكۡفِيَكُمۡ اَنۡ يُّمِدَّكُمۡ	کیا تمہیں کافی نہیں ہے کہ تمہاری مدد کرے
رَبُّكُمۡ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الۡمَلٰٓئِكَةِ	تمہارا رب تین ہزار فرشتوں کے ذریعے
مُنۡزَلِيۡنَ ؕ ﴿124﴾	(جو) اُتارے جائیں (آسمان سے) ﴿124﴾
بَلٰٓى ۙ اِنۡ تَصۡبِرُوۡا وَتَتَّقُوۡا	کیوں نہیں اگر تم صبر کرو گے اور (اللہ سے) ڈرتے رہو
وَيَاۡتُوۡكُمۡ مِّنۡ فَوۡرِهِمۡ هٰذَا	اور وہ (کافر) چڑھ آئیں تم پر اپنے جوش سے اُسی دم
يُمۡدِدۡكُمۡ رَبُّكُمۡ بِخَمۡسَةِ اٰلٰفٍ	(تو) تمہارا رب تمہاری مدد کرے گا پانچ ہزار
مِّنَ الۡمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِيۡنَ ﴿125﴾	خاص نشان رکھنے والے فرشتوں سے۔ ﴿125﴾
وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشۡرٰى	اور نہیں بنایا اللہ نے اس کو مگر خوشخبری (کا ذریعہ)
لَكُمۡ وَلِتَطۡمَئِنَّ	تمہارے لیے اور تا کہ مطمئن ہو جائیں

الربع

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَذِلَّةٌ : ذلّت، ذلیل، ذلالت۔	مُنۡزَلِيۡنَ : نازل، نزول، شانِ نزول۔
فَاتَّقُوا، تَتَّقُوۡا : تقویٰ، متقی۔	تَصۡبِرُوۡا : صبر، صابر۔
تَشۡكُرُوۡنَ : شکر، شاکر، شکریہ، اظہارِ تشکر۔	فَوۡرِهِمۡ : فوراً، فوری طبی امداد۔
يَّكۡفِيَكُمۡ : کافی، کفایت۔	هٰذَا : ہٰذا، لہٰذا، ہٰذا من فضل ربی۔
يُّمِدَّكُمۡ، يُمۡدِدۡكُمۡ : مدد، امداد۔	بِخَمۡسَةِ : حواسِ خمسہ، خمس (پانچواں حصہ)۔
بِثَلٰثَةِ : ثلّث، تثلیث۔	بُشۡرٰى : بشارت، مبشر۔
الۡمَلٰٓئِكَةِ : مَلک، ملائکہ، ملک الموت۔	لِتَطۡمَئِنَّ : اطمینان، مطمئن، طمانیتِ قلب۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَاَنۡتُمۡ	اَذِلَّةٌ ❶	فَاتَّقُوا اللّٰهَ	لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ❷ (123)
اس حال میں کہ تم	کمزور تھے	پس تم سب ڈرو اللہ سے	تاکہ تم سب شکر گزار بن جاؤ

اِذۡ	تَقُوۡلُ	لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ	اَلَنۡ	يَّكۡفِيَكُمۡ ❸
جب	آپ کہہ رہے تھے	مومنوں سے	کیا نہیں ہے	کافی تمہیں

اَنۡ يُّمِدَّكُمۡ ❸	رَبُّكُمۡ	بِثَلٰثَةِ ❹ اٰلٰفٍ	مِّنَ الۡمَلٰٓئِكَةِ ❶
کہ مدد کرے تمہاری	تمہارا رب	تین ہزار کے ذریعے	فرشتوں میں سے

مُنۡزَلِيۡنَ ؕ (124)	بَلٰٓى ۙ اِنۡ	تَصۡبِرُوۡا	وَتَتَّقُوۡا
(جو) سب اُتارے جائیں	کیوں نہیں اگر	تم سب صبر کروگے	اور تم سب ڈرتے رہوگے

وَيَاۡتُوۡكُمۡ ❺	مِّنۡ فَوۡرِهِمۡ هٰذَا	يُمۡدِدۡكُمۡ ❸	رَبُّكُمۡ
اور وہ سب (کافر) چڑھ آئیں تم پر	اپنے جوش سے اسی (دم)	(تو) تمہاری مدد کرے گا	تمہارا رب

بِخَمۡسَةِ ❹ اٰلٰفٍ	مِّنَ الۡمَلٰٓئِكَةِ ❶	مُسَوِّمِيۡنَ (125)	وَمَا
پانچ ہزار کے ذریعے	فرشتوں میں سے	خاص نشان رکھنے والے	اور نہیں

جَعَلَهُ اللّٰهُ	اِلَّا	بُشۡرٰى ❹	لَكُمۡ	وَلِتَطۡمَئِنَّ ❻
بنایا اس کو اللہ نے	مگر	خوشخبری (کا ذریعہ)	تمہارے لیے	اور تاکہ مطمئن ہو جائیں

ضروری وضاحت

❶ یہاں "ة" واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ جمع کے لیے ہے۔ ❷ "كُمۡ" اور "تـ" دونوں علامتوں کا ترجمہ "تم" ہے۔
❸ یہاں علامت "یـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ "ة" اور "ـٰی" واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ
ممکن نہیں ہے۔ ❺ "وۡا" کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گرا دیتے ہیں۔ ❻ اگر علامت "لِـ" فعل کے
شروع میں ہو اور آخر میں زبر ہو تو اس "لِـ" کا ترجمہ "تاکہ" ہوتا ہے اور "تـ" مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قُلُوۡبُكُمۡ بِهٖ ؕ	تمہارے دل اس سے
وَمَا النَّصۡرُ اِلَّا مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ	اور نہیں ہوتی مدد مگر اللہ ہی کی طرف سے
الۡعَزِيۡزِ الۡحَكِيۡمِ ۙ﴿126﴾	(جو) غالب، حکمت والا ہے (یہ اس لیے ہے کہ)
لِيَقۡطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِيۡنَ	تاکہ وہ کاٹ ڈالے ایک گروہ کو اُن لوگوں سے جنہوں نے
كَفَرُوۡۤا اَوۡ يَكۡبِتَهُمۡ	کفر کیا یا ذلیل و مغلوب کر دے اُنہیں
فَيَنۡقَلِبُوۡا خَآئِبِيۡنَ ﴿127﴾	پس وہ نامراد واپس لوٹیں۔ ﴿127﴾
لَيۡسَ لَكَ مِنَ الۡاَمۡرِ شَىۡءٌ	(اے نبی ﷺ) آپ کا (اس) معاملے میں کچھ (اختیار) نہیں
اَوۡ يَتُوۡبَ عَلَيۡهِمۡ اَوۡ يُعَذِّبَهُمۡ	(کہ) یا وہ اُن پر مہربانی کرے یا اُنہیں عذاب دے
فَاِنَّهُمۡ ظٰلِمُوۡنَ ﴿128﴾	بیشک وہ ظالم تو ہیں ہی۔ ﴿128﴾
وَلِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا	اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو
فِى الۡاَرۡضِ ؕ يَغۡفِرُ لِمَنۡ يَّشَآءُ	زمین میں ہے، وہ بخشش دیتا ہے جس کو چاہتا ہے
وَيُعَذِّبُ مَنۡ يَّشَآءُ ؕ	اور وہ عذاب دیتا ہے جسے چاہتا ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلُوۡبُكُمۡ	قلبِ اطہر، قلوب، قلبی تعلق۔	شَىۡءٌ	شے، اشیا۔
عِنۡدِ	عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔	يَتُوۡبَ	توبہ، تائب۔
الۡحَكِيۡمِ	حکیم، حکمت، حکما۔	ظٰلِمُوۡنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
لِيَقۡطَعَ	قطع تعلقی، قطع رحمی، وضع قطع۔	مَا، فِى	ماحول، ماتحت، ماجرا، فی الحال، فی الفور۔
طَرَفًا	یک طرفہ، ایک طرف، اطراف۔	يَغۡفِرُ	مغفرت، استغفار۔
فَيَنۡقَلِبُوۡا	انقلاب۔	يُعَذِّبُ	عذاب۔
خَآئِبِيۡنَ	خائب و خاسر (ناکام)۔	يَّشَآءُ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیئتِ الٰہی۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قُلُوۡبُكُمۡ	بِهٖ ؕ	وَمَا النَّصۡرُ	اِلَّا	مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ
تمہارے دل	اس سے	اور نہیں ہوتی مدد	مگر	اللہ ہی کی طرف سے

الۡعَزِيۡزِ	الۡحَكِيۡمِ ۙ (126)	لِيَقۡطَعَ ❶	طَرَفًا ❷	مِّنَ الَّذِيۡنَ
(جو) غالب	حکمت والا ہے	تاکہ وہ کاٹ ڈالے	ایک گروہ کو	اُن لوگوں سے جن

كَفَرُوۡۤا	اَوۡ يَكۡبِتَهُمۡ	فَيَنۡقَلِبُوۡا	خَآئِبِيۡنَ ❸ (127)
سب نے کفر کیا	یا وہ ذلیل و مغلوب کردے اُنہیں	پس وہ سب واپس لوٹیں	نامراد

لَيۡسَ	لَكَ	مِنَ الۡاَمۡرِ شَىۡءٌ ❷❹	اَوۡ يَتُوۡبَ
(اے نبی ﷺ) نہیں	آپ کا	(اس) معاملے میں کچھ (اختیار)	(کہ) یا وہ مہربانی کرے

عَلَيۡهِمۡ	اَوۡ يُعَذِّبَهُمۡ	فَاِنَّهُمۡ	ظٰلِمُوۡنَ (128)
اُن پر	یا وہ عذاب دے اُنہیں	پس بیشک وہ	سب ظلم کرنے والے ہیں۔

وَلِلّٰهِ ❺	مَا فِى السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِى الۡاَرۡضِ ؕ
اور اللہ کا ہے	جو کچھ آسمانوں میں ہے	اور جو	زمین میں ہے

يَغۡفِرُ	لِمَنۡ ❺	يَّشَآءُ	وَيُعَذِّبُ	مَنۡ	يَّشَآءُ ؕ
وہ بخش دیتا ہے	جس کو	وہ چاہتا ہے	اور وہ عذاب دیتا ہے	جس کو	وہ چاہتا ہے

ضروری وضاحت

❶ اگر علامت ”لِ“، فعل کے شروع میں ہو اور اس فعل کے آخر میں ”زبر“ ہو تو اس ”لِ“ کا ترجمہ ”تاکہ“ کیا جاتا ہے۔
❷ ”طَرَفًا“ کے ترجمے میں ”ایک“ اور ”شَيْءٌ“ کے ترجمے میں ”کچھ“ تنوین کی وجہ سے ہوا ہے۔ کیونکہ تنوین اسم کے عام ہونے پر دلالت کرتی ہے۔ ❸ یہاں علامت ”يْنَ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ ”مِنْ“ کا اصل ترجمہ ”سے“ ہے یہاں اس کا ترجمہ ”میں“ ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ❺ اگر ”لِ“ اسم کے ساتھ ہو تو اس کا ترجمہ کبھی ”کا، کی، کو“ اور کبھی ”لیے“ ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ع 13/9/4

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿129﴾ ع	اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا نہایت رحم کرنیوالا ہے۔ ﴿129﴾ ع
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰوٓا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! مت کھاؤ سود
اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ۠ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ	کئی گنا بڑھا چڑھا کر اور اللہ سے ڈرتے رہو
لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿130﴾ وَاتَّقُوا النَّارَ	تاکہ تم نجات پاسکو۔ ﴿130﴾ اور بچو اس آگ سے
الَّتِيْٓ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿131﴾	جو تیار کی گئی ہے کافروں کے لیے۔ ﴿131﴾
وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ	اور اطاعت کرو اللہ اور (اس کے) رسول ﷺ کی
لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿132﴾ وَسَارِعُوْٓا	تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ ﴿132﴾ اور جلدی کرو (لپکو)
اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ	اپنے رب کی بخشش اور اس جنت کی طرف
عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ ۙ	(کہ) اُس کا عرض آسمانوں اور زمین (کے برابر) ہے
اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿133﴾	وہ تیار کی گئی ہے پرہیزگاروں کے لیے۔ ﴿133﴾
الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ	جو خرچ کرتے ہیں خوشحالی اور تنگدستی (ہر حال) میں
وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ	اور غصہ پی جانے والے ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

غُفُوْرٌ ، مَغْفِرَةٍ : مغفرت، مرحوم ومغفور۔	اِلٰى : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، رجوع الی اللہ۔
تَاْكُلُوا : اکل وشرب، ماکولات۔	عَرْضُهَا : طول وعرض (چوڑائی)۔
تُفْلِحُوْنَ : فلاح و بہبود، فلاحی ادارے۔	يُنْفِقُوْنَ : نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
لِلْمُتَّقِيْنَ : تقویٰ، متقی۔	السَّرَّآءِ : مسرور، مسرّت (خوشی)۔
اَطِيْعُوا : اطاعت، مطیع۔	الضَّرَّآءِ : ضرر، مضرصحت۔
تُرْحَمُوْنَ : رحم، رحمت، رحیم وکریم۔	الْغَيْظَ : غیظ وغضب (غصہ)۔
سَارِعُوْٓا : سُرعت، سریع الحساب۔	

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ع 13 9 4

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ؏ (129)	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ ❶	اٰمَنُوْا	لَا تَاْكُلُوا ❷
اور اللہ بخشنے والا	نہایت رحم کرنیوالا ہے	اے وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو	تم سب مت کھاؤ

الرِّبٰوٓا	اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ❸ صؔ	وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ
سود	کئی گنا بڑھا چڑھا کر	اور	تم سب ڈرتے رہو	اللہ سے

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ❹ ج (130)	وَاتَّقُوا	النَّارَ الَّتِيْٓ	اُعِدَّتْ ❺	لِلْكٰفِرِيْنَ ج (131)
تاکہ تم سب نجات پاسکو	اور تم سب ڈرو	اس آگ سے جو	تیار کی گئی ہے	کافروں کے لیے

وَ	اَطِيْعُوا اللّٰهَ	وَالرَّسُوْلَ	لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ❹ ج (132)
اور	تم سب اطاعت کرو اللہ	اور (اُسکے) رسول کی	تاکہ تم سب پر رحم کیا جائے

وَسَارِعُوْٓا	اِلٰى مَغْفِرَةٍ ❸	مِّنْ رَّبِّكُمْ	وَجَنَّةٍ ❸	عَرْضُهَا
اور تم سب جلدی کرو	بخشش کی طرف	اپنے رب کی	اور جنت (کی طرف)	(کہ) اُسکی چوڑائی

السَّمٰوٰتُ ❸	وَالْاَرْضُ لا	اُعِدَّتْ ❺	لِلْمُتَّقِيْنَ لا (133)	الَّذِيْنَ
آسمانوں	اور زمین (کے برابر) ہے	وہ تیار کی گئی ہے	پرہیزگاروں کے لیے	وہ لوگ جو

يُنْفِقُوْنَ	فِي السَّرَّآءِ ❸	وَالضَّرَّآءِ ❸	وَالْكٰظِمِيْنَ	الْغَيْظَ
وہ سب خرچ کرتے ہیں	خوشحالی میں	اور تنگدستی (ہر حال) میں	اور سب پی جانے والے	غصہ

ضروری وضاحت

❶ "یا" اور "اَیُّھَا" دونوں کا ترجمہ "اے" ہے۔❷ "لَا" کے بعد اگر فعل کے آخر میں "وْا" ہوتو اس میں "کام نہ کرنے کا حکم" ہوتا ہے۔❸ "ۃ"، "ات" اور "آء" اسم کے ساتھ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔
❹ "کُمْ" اور "تُ" دونوں کا ترجمہ "تم" ہے۔علامت "تُ" پر پیش ہو اور آخر سے پہلے زبر ہوتو اس میں "کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا" کا مفہوم ہوتا ہے۔❺ "تْ" فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ؕ	اور درگزر کرنے والے ہیں لوگوں سے
وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۚ (134)	اور اللہ پسند کرتا ہے نیکی کرنے والوں کو۔ (134)
وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً	اور یہ وہ لوگ ہیں جو جب کوئی بُرا کام کر بیٹھیں
اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ	یا ظلم کر بیٹھیں اپنے آپ پر (تو فوراً) اللہ کو یاد کرتے ہیں
فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۠	پس معافی مانگتے ہیں اپنے گناہوں کی
وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۪ۙ	اور کون معاف کرسکتا ہے گناہوں کو اللہ کے سوا
وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا	اور وہ اصرار نہیں کرتے اُس پر جو انھوں نے کیا
وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ (135)	حالانکہ وہ جانتے ہوں (یعنی جان بوجھ کر اڑے نہیں رہتے)۔ (135)
اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ	یہی لوگ ہیں کہ ان کی جزا بخشش ہے
مِّنْ رَّبِّهِمْ وَجَنّٰتٌ	ان کے رب کی طرف سے اور باغات ہیں
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	(کہ) بہتی ہوں گی ان کے نیچے سے نہریں
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ	(وہ) ہمیشہ ہمیشہ رہنے والے ہیں اُن میں۔

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْعَافِيْنَ : عفو ودرگزر، معافی۔	ذَكَرُوا : ذکر، اذکار، مذکورہ، تذکرہ۔
النَّاسِ : عوام النّاس، عامۃ النّاس۔	فَاسْتَغْفَرُوْا، يَغْفِرُ : استغفار، مغفرت۔
يُحِبُّ : حب، محبوب، محبّ، محبت۔	يُصِرُّوْا : اصرار، مصر (اڑے رہنا)۔
الْمُحْسِنِيْنَ : احسان، محسن، احسانات۔	يَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
فَعَلُوْا : فعل، فاعل، مفعول۔	جَزَآؤُهُمْ : جزاوسزا، جزائے خیر، جزاک اللہ خیرا۔
ظَلَمُوْٓا : ظلم، ظالم، مظلوم۔	تَجْرِيْ : جاری، اجرا۔
اَنْفُسَهُمْ : نفس، نفسا نفسی، نفسانی خواہش۔	خٰلِدِيْنَ : خُلدِ بریں، خالد (ہمیشگی کی جگہ)۔

• کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَالۡعَافِيۡنَ	عَنِ النَّاسِ	وَاللّٰهُ	يُحِبُّ ❶	الۡمُحۡسِنِيۡنَ ۚ (134)
اور سب درگزر کرنے والے ہیں	لوگوں سے	اور اللہ	پسند کرتا ہے	نیکی کرنے والوں کو

وَ	الَّذِيۡنَ	اِذَا فَعَلُوۡا	فَاحِشَةً ❷❸	اَوۡ ظَلَمُوۡۤا
اور	وہ لوگ جو	جب وہ سب کر بیٹھیں	کوئی برا کام	یا وہ سب ظلم کر بیٹھیں

اَنۡفُسَهُمۡ	ذَكَرُوا اللّٰهَ	فَاسۡتَغۡفَرُوۡا	لِذُنُوۡبِهِمۡ ۖ
اپنے آپ پر	(تو فوراً) سب یاد کرتے ہیں اللہ کو	پس وہ سب معافی مانگتے ہیں	اپنے گناہوں کی

وَمَنۡ	يَّغۡفِرُ ❶	الذُّنُوۡبَ	اِلَّا اللّٰهُ ۖ	وَلَمۡ	يُصِرُّوۡا
اور کون	معاف کرسکتا ہے	گناہوں کو	اللہ کے سوا	اور نہیں	وہ سب اصرار کرتے

عَلٰى مَا	فَعَلُوۡا	وَ	هُمۡ يَعۡلَمُوۡنَ ❹ (135)	اُولٰٓئِكَ ❺
اُس پر جو	اُن سب نے کیا	حالانکہ	وہ سب جانتے ہوں	یہی لوگ ہیں کہ

جَزَآؤُهُمۡ	مَّغۡفِرَةٌ ❷	مِّنۡ رَّبِّهِمۡ	وَجَنّٰتٌ ❷
ان کی جزا	بخشش ہے	اِن کے رب کی طرف سے	اور باغات ہیں

تَجۡرِیۡ ❻	مِنۡ تَحۡتِهَا	الۡاَنۡهٰرُ	خٰلِدِيۡنَ	فِيۡهَا ؕ
(کہ) بہتی ہوں گی	انکے نیچے سے	نہریں	(وہ) سب ہمیشہ رہنے والے ہیں	اس میں

ضروری وضاحت

❶ یہاں علامت ”یـ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ ”ۃ“ اور ”ات“ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❸ تنوین میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ”کوئی“ کیا گیا ہے۔ ❹ ”هُمۡ“ اور ”یـ“ دونوں کا ترجمہ ”وہ“ ہے۔ ❺ اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ ”وہ“ ہے، قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے بات میں زور پیدا کرنے کے لیے ذٰلِكَ تِلۡكَ، اُولٰٓئِكَ کا استعمال فرمایا ہے۔ ❻ تَجۡرِیۡ میں علامت ”تـ“ مؤنث کے لیے ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿136﴾	اور (بہت) اچھا بدلہ ہے (اچھے) کام کرنیوالوں کا۔ ﴿136﴾
قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ ۙ	یقیناً گزر چکے ہیں تم سے پہلے بہت سے واقعات
فَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا	تو چلو پھرو زمین میں پس دیکھو
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿137﴾	(کہ) کیسا ہوا جھٹلانے والوں کا انجام۔ ﴿137﴾
هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى	یہ (عام) لوگوں کے لیے واضح بیان ہے اور ہدایت
وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿138﴾	اور نصیحت ہے ڈرنے والوں کے لیے۔ ﴿138﴾
وَلَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ	اور تم ہمت نہ ہارو اور نہ غم کرو اور تم ہی غالب ہو گے
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿139﴾	اگر تم ہو (سچے) مومن۔ ﴿139﴾
اِنْ يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ	اگر پہنچا ہے تمہیں (شکست کا) صدمہ تو یقیناً پہنچ چکا ہے
الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهٗ ؕ	(اس سے قبل کافر) قوم کو بھی اس جیسا صدمہ
وَتِلْكَ الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا	اور یہ (فتح و شکست کے) دن ہم بدلتے رہتے ہیں انہیں
بَيْنَ النَّاسِ ۚ	لوگوں کے درمیان

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نِعْمَ : نعم البدل، نعمت، انعام۔	عَاقِبَةُ، لِّلْمُتَّقِيْنَ : عاقبت (انجام)، تقویٰ، متقی۔
الْعٰمِلِيْنَ : عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	الْمُكَذِّبِيْنَ : کاذب، کذاب، کذب بیانی۔
سُنَنٌ : سنّت، اہل سنّت، سنن نبویہ۔	هٰذَا : لہٰذا، ہٰذا من فضل ربی۔
فَسِيْرُوْا : سیر و سیاحت۔	مَوْعِظَةٌ : وعظ و نصیحت، واعظ، واعظین کرام۔
فِى، الْاَرْضِ : فی الحال، فی الفور / ارض و سما، اراضی۔	تَحْزَنُوْا : حزن و ملال، عام الحزن (غم)۔
فَانْظُرُوْا : نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر۔	الْاَعْلَوْنَ : عالی مقام، علو، اعلیٰ، عالی شان۔
كَيْفَ : کیفیت، بہر کیف۔	يَّمْسَسْكُمْ، مَسَّ : مس کرنا (چھونا)۔

• کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَنِعۡمَ	اَجۡرُ الۡعٰمِلِيۡنَ (136)	قَدۡ خَلَتۡ ❶	مِنۡ قَبۡلِكُمۡ
اور (بہت) اچھا	بدلہ ہے (اچھے) کام کرنیوالوں کا	یقیناً گزر چکے ہیں	تم سے پہلے

سُنَنٌ ۙ	فَسِيۡرُوۡا	فِى الۡاَرۡضِ	فَانۡظُرُوۡا	كَيۡفَ
بہت سے واقعات	تو تم سب چلو پھرو	زمین میں	پس تم سب دیکھو (کہ)	کیسا

كَانَ	عَاقِبَةُ ❷	الۡمُكَذِّبِيۡنَ (137)	هٰذَا بَيَانٌ	لِّلنَّاسِ
ہوا	انجام	سب جھٹلانے والوں کا	یہ واضح بیان ہے	(عام) لوگوں کے لیے

وَهُدًى	وَّمَوۡعِظَةٌ ❷	لِّلۡمُتَّقِيۡنَ (138)	وَلَا	تَهِنُوۡا	وَلَا
اور ہدایت	اور نصیحت ہے	ڈرنے والوں کے لیے	اور نہ	تم سب ہمت ہارو	اور نہ

تَحۡزَنُوۡا	وَ	اَنۡتُمُ الۡاَعۡلَوۡنَ ❸	اِنۡ كُنۡتُمۡ	مُّؤۡمِنِيۡنَ (139)
تم سب غم کرو	اور	تم سب ہی غالب ہوگے	اگر ہو تم	سب (سچے) مومن

اِنۡ يَّمۡسَسۡكُمۡ ❹	قَرۡحٌ	فَقَدۡ	مَسَّ الۡقَوۡمَ	قَرۡحٌ
اگر پہنچا ہے تمہیں (شکست کا)	صدمہ	تو یقیناً	پہنچ چکا ہے (کافر) قوم کو بھی	صدمہ

مِّثۡلُهٗ ؕ	وَ	تِلۡكَ الۡاَيَّامُ ❺	نُدَاوِلُهَا	بَيۡنَ النَّاسِ ۚ
اس جیسا	اور	یہ (فتح وشکست کے) دن	ہم بدلتے رہتے ہیں انہیں	لوگوں کے درمیان

ضروری وضاحت

❶ ”تْ“ فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❷ ”ة“ اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❸ ”اَنۡتُمۡ“ کے بعد اگر ”اَلۡ“ ہو تو ترجمہ ”ہی“ کیا جاتا ہے یعنی اس سے بات میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے۔ ❹ یہاں ”يَ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے ❺ ”تِلۡكَ“ کا اصل ترجمہ ”وہ“ ہے، ضرورتاً ترجمہ ”یہ“ کر دیا جاتا ہے۔ دراصل جب بات میں زور پیدا کرنا ہو تو ”ذٰلِكَ، تِلۡكَ، اُولٰٓئِكَ“ کا استعمال ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ	اور اس لیے (بھی کہ) اللہ جاننا چاہتا ہے ان لوگوں کو جو
اٰمَنُوْا وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ	ایمان لائے اور وہ بنانا چاہتا ہے تم میں سے (کچھ کو)
شُهَدَآءَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ۙ﴿140﴾	شہید اور اللہ تعالیٰ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔ ﴿140﴾
وَلِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ	اور اس لیے (بھی کہ) اللہ چھانٹ لے اُن لوگوں کو جو
اٰمَنُوْا وَيَمْحَقَ الْكٰفِرِيْنَ ۙ﴿141﴾	ایمان لائے اور ملیامیٹ کر دے کافروں کو۔ ﴿141﴾
اَمْ حَسِبْتُمْ	کیا تم نے یہ سمجھ لیا ہے
اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ	کہ تم جنت میں ایسے ہی داخل ہو جاؤ گے
وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ	اور (جبکہ) ابھی تک نہیں دیکھا اللہ نے
الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ	اُن لوگوں کو جنہوں نے جہاد کیا ہو تم میں سے
وَيَعْلَمَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿142﴾	اور (اس لیے کہ) وہ معلوم کر لے صبر کرنیوالوں کو۔ ﴿142﴾
وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ	اور البتہ تحقیق تم تھے تمنا کرتے موت (شہادت) کی
مِنْ قَبْلِ اَنْ تَلْقَوْهُ ۠	اس سے قبل کہ تمہیں نصیب ہو وہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِيَعْلَمَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	تَدْخُلُوا	داخل، دخول، وزیر داخلہ۔
اٰمَنُوْا	ایمان، مومن، امن۔	الْجَنَّةَ	جنت (باغ) جنت الفردوس۔
يَتَّخِذَ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	جٰهَدُوْا	جہاد، جدوجہد، مجاہد۔
شُهَدَآءَ	شہید، شہادت، شہداء۔	الصّٰبِرِيْنَ	صبر، صابر۔
يُحِبُّ	حُبّ، حبیب، محبّ، محبت۔	تَمَنَّوْنَ	تمنا، متمنی شرکت۔
الظّٰلِمِيْنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	قَبْلِ	قبل از غذا، قبل از وقت۔
الْكٰفِرِيْنَ	کفر، کافر، کفار۔	تَلْقَوْهُ	ملاقات، ملاقاتی حضرات۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ	لِيَعْلَمَ اللّٰهُ ❶❷	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَيَتَّخِذَ
اور	اس لیے (بھی کہ) اللہ جاننا چاہتا ہے	ان لوگوں کو جو	سب ایمان لائے	اور وہ بنانا چاہتا ہے

مِنْكُمْ	شُهَدَآءَ ❸ ط	وَاللّٰهُ	لَا يُحِبُّ ❶	الظّٰلِمِيْنَ (140) لا
تم میں سے	(کچھ کو) شہید	اور اللہ تعالیٰ	پسند نہیں کرتا	ظالموں کو

وَلِيُمَحِّصَ اللّٰهُ ❶❷	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَيَمْحَقَ
اور (اس لیے بھی کہ) تاکہ چھانٹ لے اللہ	اُن لوگوں کو جو	سب ایمان لائے	اور وہ ملیامیٹ کردے

الْكٰفِرِيْنَ (141) لا	اَمْ حَسِبْتُمْ	اَنْ تَدْخُلُوا	الْجَنَّةَ ❹
کافروں کو	کیا تم نے (یہ) سمجھ لیا ہے	کہ تم سب داخل ہو جاؤ گے	جنت میں (ایسے ہی)

وَلَمَّا	يَعْلَمِ اللّٰهُ ❷	الَّذِيْنَ	جٰهَدُوْا	مِنْكُمْ
اور (جبکہ) ابھی تک نہیں	معلوم کیا اللہ نے	اُن لوگوں کو جن	سب نے جہاد کیا ہو	تم میں سے

وَيَعْلَمَ	الصّٰبِرِيْنَ (142)	وَلَقَدْ ❺	كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ ❻
اور (اس لیے کہ) وہ معلوم کرلے	صبر کرنیوالوں کو	اور البتہ تحقیق	تھے تم سب تمنا کرتے

الْمَوْتَ	مِنْ قَبْلِ	اَنْ	تَلْقَوْهُ ❼ ص
موت (شہادت) کی	(اس) سے قبل	کہ	تم سب کو نصیب ہو وہ

ضروری وضاحت

❶ اگر علامت "لِ" فعل کے شروع میں ہو اور آخر میں زبر ہو تو اس "لِ" کا ترجمہ "تاکہ یا اس لیے" کیا جاتا ہے۔ ❷ علامت "یِ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ یہاں "آءَ" واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ❹ "ةَ" واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❺ "لَ" اور "قَدْ" فعل میں تاکید کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ ❻ "تُمْ" اور علامت "تَ" دونوں کا ترجمہ "تم" ہے۔ ❼ "و" کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ع 14 14 5

فَقَدْ رَاَيْتُمُوْهُ
پس تحقیق (اب تو) تم نے دیکھ لیا اُسے

وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ع (143)
اس حال میں کہ تم (کھلی آنکھوں سے) دیکھ رہے ہو۔ ع (143)

وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ج
اور نہیں ہیں محمد ﷺ مگر ایک رسول

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ط
یقیناً گزر چکے ہیں ان سے پہلے بہت رسول

اَفَا۟ئِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ
کیا پس اگر وہ وفات پا جائیں یا شہید کر دیے جائیں

انْقَلَبْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ ط
(تو کیا) تم پھر جاؤ گے اپنی ایڑھیوں کے بل (اُلٹے پاؤں)

وَمَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ
اور جو پھر جائے اپنی ایڑھیوں کے بل (اُلٹے پاؤں)

فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْئًا ط
تو ہرگز نہیں وہ بگاڑ سکے گا اللہ کا کچھ بھی

وَسَيَجْزِى اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ (144)
اور عنقریب اللہ (اچھا) بدلہ دے گا شکر گزاروں کو۔ (144)

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ
اور نہیں ہے (کوئی اختیار) کسی جان کو کہ وہ مرے

اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ط
مگر اللہ کے اذن سے (موت کا) مقررہ وقت لکھا ہوا ہے

وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا
اور جو چاہے بدلہ (اپنے اعمال کا) دنیا (میں)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رَاَيْتُمُوْهُ : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیا۔
تَنْظُرُوْنَ : نظر، نظارہ، منظر۔
مَّاتَ، تَمُوْتَ : موت، میّت، اموات۔
قُتِلَ : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
انْقَلَبْتُمْ، يَّنْقَلِبْ : انقلاب۔
يَّضُرَّ : ضرر رساں، مضر صحت۔
شَيْئًا : شے، اشیا۔

سَيَجْزِى : جزا و سزا، جزائے خیر، جزاک اللہ خیرا۔
الشّٰكِرِيْنَ : شکر، شاکر، مشکور، اظہار تشکر۔
لِنَفْسٍ : نفس، نفسا نفسی، نفسانی۔
بِاِذْنِ : اذن عام، باذن اللہ۔
مُّؤَجَّلًا : مہر مؤجل، اجل۔
يُّرِدْ : ارادہ، مراد، مرید۔
ثَوَابَ : ثواب، ایصال ثواب۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ع 14 14 5

فَقَدْ	رَاَيْتُمُوْهُ ❶	وَ	اَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ❷ ع (143)	وَمَا ❸
پس تحقیق	(اب تو) تم نے دیکھ لیا اُسے	اور	تم سب (کھلی آنکھوں سے) دیکھ رہے ہو	اور نہیں ہیں

مُحَمَّدٌ	اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ	قَدْ خَلَتْ ❹	مِنْ قَبْلِهِ	الرُّسُلُ ۭ
محمد ﷺ	مگر ایک رسول	یقیناً گزر چکے ہیں	ان سے پہلے	(بہت سے) رسول

اَفَاۡئِنْ ❺	مَّاتَ	اَوْ قُتِلَ	انْقَلَبْتُمْ	عَلٰٓي اَعْقَابِكُمْ ۭ
کیا پس اگر	وہ وفات پا جائیں	یا شہید کر دیے جائیں	(تو کیا) تم پھر جاؤ گے	اپنی ایڑھیوں کے بل

وَمَنْ	يَّنْقَلِبْ ❻	عَلٰي عَقِبَيْهِ ❼	فَلَنْ	يَّضُرَّ اللّٰهَ
اور جو	پھر جائے	اپنی ایڑھیوں پر (اُلٹے پاؤں)	تو ہرگز نہیں	وہ بگاڑ سکے گا اللہ کا

شَيْـــًٔـا ۭ	وَ	سَيَجْزِي اللّٰهُ ❻	الشّٰكِرِيْنَ (144)	وَمَا	كَانَ
کچھ بھی	اور	عنقریب اللہ (اچھا) بدلہ دے گا	شکر گزاروں کو	اور نہیں	ہے (کوئی اختیار)

لِنَفْسٍ	اَنْ تَمُوْتَ ❽	اِلَّا	بِاِذْنِ اللّٰهِ	كِتٰبًا
کسی جان کو	کہ وہ مرے	مگر	اللہ کے اِذن سے	لکھا ہوا ہے

مُّؤَجَّلًا ۭ	وَمَنْ	يُّرِدْ ❻	ثَوَابَ الدُّنْيَا
(موت کا) مقررہ وقت	اور جو	چاہے	بدلہ (اپنے اعمال کا) دنیا میں

ضروری وضاحت

❶علامت ”تُمْ“ کے ساتھ اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو درمیان میں ”وْ“ کا اضافہ کرتے ہیں۔❷”تُمْ“ اور ”تَ“ دونوں کا ترجمہ ”تم“ ہے۔❸”مَا“ کے بعد اگر اُسی جملے میں لفظ ”اِلَّا“ آ رہا ہو تو اس ”مَا“ کا ترجمہ ”نہیں“ کیا جاتا ہے۔❹”تْ“ واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔❺یہ ”اَ + فَ + اِنْ“ کا مجموعہ ہے۔❻علامت ”یَ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔❼یعنی ”ایڑھیوں کے بل“۔❽یہاں ”تَ“ واحد مؤنث کی علامت ہے، ترجمہ ممکن نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۚ	(تو) ہم دے دیتے ہیں اُسے اِس (دنیا میں) سے
وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ	اور جو آخرت کا بدلہ چاہتا ہو
نُؤْتِهٖ مِنْهَا ؕ	(تو) ہم دیں گے اُسے اس (آخرت) میں
وَسَنَجْزِي الشّٰكِرِيْنَ ﴿145﴾	اور عنقریب ہم (اچھا) بدلہ دیں گے شکر گزاروں کو۔ ﴿145﴾
وَكَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ قٰتَلَ ۙ	اور کتنے ہی نبی (ایسے گزرے ہیں کہ) جہاد کیا
مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ ۚ	ان کے ساتھ (مل کر) بہت سے اللہ والوں نے
فَمَا وَهَنُوْا لِمَآ	پس نہ (تو) انہوں نے ہمت ہاری اُس پر جو
اَصَابَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	مصائب در پیش ہوئے اُنہیں اللہ کے راستے میں
وَمَا ضَعُفُوْا وَمَا اسْتَكَانُوْا ؕ	اور نہ انہوں نے کمزوری دکھائی اور نہ وہ (کافروں سے) دبے
وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ ﴿146﴾	اور اللہ پسند کرتا ہے صبر کرنے والوں کو۔ ﴿146﴾
وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا	اور نہیں تھا اُن کا قول (اس موقع پر) مگر یہ کہ انہوں نے کہا
رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا	اے ہمارے رب! معاف فرما ہمارے گناہوں کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنْهَا	منجانب، من حیث القوم، من وعن۔	رِبِّيُّوْنَ	رب، ربوبیّت، مربّی۔
يُرِدْ	ارادہ، مراد، مرید۔	اَصَابَهُمْ	مصیبت (پہنچنا)۔
الْاٰخِرَةِ	فکر آخرت، اُخروی زندگی۔	فِيْ	فی الحال، فی الحقیقت، فی الفور۔
سَنَجْزِي	جزا و سزا، جزاک اللہ خیرا۔	ضَعُفُوْا	ضعف، جرم ضعیفی، ضعفِ جگر۔
الشّٰكِرِيْنَ	شکر، شاکر، مشکور، اظہار تشکر۔	يُحِبُّ	حب، محبّ، محبت، حبیب۔
قٰتَلَ	قتل، قاتل، مقتول، قتال۔	الصّٰبِرِيْنَ	صبر، صابر۔
مَعَهٗ	مع اہل و عیال، معیّت۔	اِلَّآ	الاّ قلیل، الا ماشاء اللہ، الا یہ کہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

نُؤْتِهٖ	مِنْهَا ج	وَمَنْ	يُّرِدْ ❶	ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ ❷
(تو) ہم دے دیتے ہیں اُسے	اِس (دنیا) میں	اور جو	چاہتا ہو	آخرت کا بدلہ

نُؤْتِهٖ	مِنْهَا ط	وَسَنَجْزِی	الشّٰكِرِيْنَ (145)
(تو) ہم دیں گے اُسے	اُس (آخرت) میں	اور عنقریب ہم بدلہ دیں گے	شکرگزاروں کو

وَكَاَيِّنْ	مِّنْ نَّبِيٍّ ❸	قٰتَلَ لا	مَعَهٗ	رِبِّيُّوْنَ
اور کتنے ہی	نبی (ایسے گزرے ہیں کہ)	جہاد کیا	ان کے ساتھ (مل کر)	اللہ والوں نے

كَثِيْرٌ ج	فَمَا وَهَنُوْا	لِمَآ	اَصَابَهُمْ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
بہت سے	پس نہ تو اُن سب نے ہمت ہاری	اُس پر جو	مصائب اُنہیں پہنچے	اللہ کے راستے میں

وَمَا	ضَعُفُوْا	وَمَا	اسْتَكَانُوْا ط	وَاللّٰهُ
اور نہ	اُن سب نے کمزوری دکھائی	اور نہ	وہ سب (کافروں سے) دبے	اور اللہ

يُحِبُّ	الصّٰبِرِيْنَ (146)	وَمَا ❹	كَانَ	قَوْلَهُمْ	اِلَّآ ❹
پسند کرتا ہے	صبر کرنے والوں کو	اور نہیں	تھا	اُنکا قول (اس موقع پر)	مگر

اَنْ	قَالُوْا	رَبَّنَا	اغْفِرْ لَنَا ❺	ذُنُوْبَنَا ❻
یہ کہ	اُن سب نے کہا	اے ہمارے رب!	ہمیں معاف فرما	ہمارے گناہوں کو

ضروری وضاحت

❶علامت ”يِ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ ” ۃ “ اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❸ یہاں ”مِنْ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹”مَا“ کے بعد اگر اُسی جملے میں لفظ ”اِلَّا“ آ رہا ہو تو ”مَا“ کا ترجمہ ”نہیں“ کرتے ہیں۔ ❺ ”لَنَا“ میں ” لَ “ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❻ ”نَا“ اگر اسم کے آخر میں آئے تو اس کا ترجمہ ”ہمارا، ہماری، ہمارے“ یا ”اپنا، اپنی، اپنے“ کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَاِسۡرَافَنَا فِيۡۤ اَمۡرِنَا	اور ہماری زیادتیوں کو اپنے کام میں
وَثَبِّتۡ اَقۡدَامَنَا وَانۡصُرۡنَا	اور ہمیں ثابت قدم رکھ اور ہماری مدد فرما
عَلَى الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿147﴾ فَاٰتٰٮهُمُ اللّٰهُ	کافر قوم پر۔ ﴿147﴾ پس دیا اُنہیں اللہ نے
ثَوَابَ الدُّنۡيَا وَحُسۡنَ ثَوَابِ الۡاٰخِرَةِ ؕ	دنیا کا بدلہ اور بہترین اجر آخرت کا (بھی)
وَاللّٰهُ يُحِبُّ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿148﴾ ع	اور اللہ تعالیٰ محبت رکھتا ہے نیکی کرنیوالوں سے۔ ﴿148﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنۡ تُطِيۡعُوا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو اگر تم کہا مانو گے
الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا يَرُدُّوۡكُمۡ	اُن کا جنہوں نے کفر کیا (تو) وہ پھیر دیں گے تمہیں
عَلٰٓى اَعۡقَابِكُمۡ	(اسلام سے) تمہاری ایڑھیوں کے بل (اُلٹے پاؤں)
فَتَنۡقَلِبُوۡا خٰسِرِيۡنَ ﴿149﴾	تو تم پلٹو گے خسارہ پانے والے (بن کر)۔ ﴿149﴾
بَلِ اللّٰهُ مَوۡلٰٮكُمۡ ۚ	بلکہ (حقیقت یہ ہے کہ) اللہ ہی تمہارا سرپرست ہے
وَهُوَ خَيۡرُ النّٰصِرِيۡنَ ﴿150﴾	اور وہ بہترین مددگار ہے۔ ﴿150﴾
سَنُلۡقِىۡ فِىۡ قُلُوۡبِ	عنقریب ہم ڈال دیں گے (اُن کے) دلوں میں

ع 15 5 6

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِسۡرَافَنَا : اسراف۔	يَرُدُّوۡكُمۡ : ردّ، مردود، مرتدّ۔
ثَبِّتۡ : ثابت قدمی، ثبوت، مثبت۔	فَتَنۡقَلِبُوۡا : انقلاب۔
اَقۡدَامَنَا : قدم، اقدام، مقدم۔	خٰسِرِيۡنَ : خسارہ، خائب وخاسر۔
الۡكٰفِرِيۡنَ : کفر، کافر، کفار۔	بَلِ : بلکہ۔
يُحِبُّ : حب، محبّ، محبوب، محبت، حبیب۔	النّٰصِرِيۡنَ : نصرت، ناصر، منصور، انصار۔
الۡمُحۡسِنِيۡنَ : محسن، احسان۔	سَنُلۡقِىۡ : اِلقاء (ڈالنا)۔
تُطِيۡعُوا : اطاعت، مطیع۔	قُلُوۡبِ : قلب اطہر، قلبی تعلق۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ	اِسْرَافَنَا	فِيْٓ اَمْرِنَا	وَثَبِّتْ ❶	اَقْدَامَنَا
اور	ہماری زیادتیوں کو	اپنے کام میں	اور ثابت رکھ	ہمارے قدم

وَ	انْصُرْنَا	عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ❷ (147)	فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ
اور	ہماری مدد فرما	کافر قوم پر	پس دیا اُنہیں اللہ نے

ثَوَابَ الدُّنْيَا	وَحُسْنَ	ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ ❸ ط	وَاللّٰهُ
دنیا کا بدلہ	اور بہترین	اجر آخرت کا بھی	اور اللہ تعالیٰ

ع 15 5 6

يُحِبُّ ❹	الْمُحْسِنِيْنَ (148) ع	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ ❺	اٰمَنُوْٓا	اِنْ
محبت رکھتا ہے	نیکی کرنیوالوں سے	اے وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو	اگر

تُطِيْعُوا	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	يَرُدُّوْكُمْ
تم سب اطاعت کرو گے	اُن لوگوں کی جن	سب نے کفر کیا	(تو) وہ پھیر دیں گے تمہیں

عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ ❻	فَتَنْقَلِبُوْا	خٰسِرِيْنَ ❼ (149)	بَلِ اللّٰهُ
تمہاری ایڑھیوں پر	پس تم سب پلٹو گے	خسارہ پانے والے بن کر	بلکہ اللہ (ہی)

مَوْلٰىكُمْ ج	وَهُوَ	خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ ❼ (150)	سَنُلْقِيْ	فِيْ قُلُوْبِ
تمہارا سرپرست ہے	اور وہ	بہترین مددگار	عنقریب ہم ڈال دیں گے	(اُنکے) دلوں میں

ضروری وضاحت

❶ یہ ”تْ“ واحد مؤنث کی علامت نہیں ہے بلکہ یہ اصل لفظ کا حصہ ہے۔ ❷ لفظِ ”قَوْم“ واحد استعمال ہوتا ہے لیکن اس میں زیادہ افراد ہوتے ہیں، اس لیے اس کی صفت ”اَلْكٰفِرِيْنَ“ میں ”يْنَ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ علامت ”ة“ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❹ ”يُ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❺ ”يَا“ اور ”اَيُّهَا“ دونوں کا ترجمہ ”اے“ کیا جاتا ہے۔ ❻ یعنی تمہیں ”تمہاری ایڑھیوں کے بل“ پھیر دیں گے۔ ❼ ”يْنَ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ	جنھوں نے کفر کیا (تمہارا) رعب
بِمَآ اَشْرَكُوْا بِاللّٰهِ	اس وجہ سے کہ اُنھوں نے شریک بنایا ہے اللہ کا
مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا ۚ	جو (کہ) اس نے نہیں اُتاری اس کی کوئی دلیل
وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۭ	اور اُن کا ٹھکانا آگ ہے
وَبِئْسَ مَثْوَى الظّٰلِمِيْنَ (151)	اور ظالموں کا بُرا ٹھکانا ہے۔ (151)
وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهٗٓ	اور البتہ تحقیق اللہ نے تمھیں سچا کر دکھایا اپنا وعدہ
اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ بِاِذْنِهٖ ۚ	جب تم قتل کر رہے تھے اُنہیں اس کے حکم سے
حَتّٰٓى اِذَا فَشِلْتُمْ وَتَنَازَعْتُمْ	یہاں تک کہ جب تم نے ہمت ہار دی اور باہم جھگڑنے لگے
فِي الْاَمْرِ وَعَصَيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَآ	(پیغمبر کے) حکم میں اور تم نے نافرمانی کی اسکے بعد کہ
اَرٰىكُمْ مَّا تُحِبُّوْنَ ۭ	اُس نے دکھادیا تمہیں وہ (مالِ غنیمت) جو تم پسند کرتے تھے
مِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الدُّنْيَا	تم میں سے (کچھ ایسے تھے) جو دنیا چاہتے تھے
وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۚ	اور تم میں سے (کچھ ایسے تھے) جو آخرت چاہتے تھے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار۔	حَتّٰى : حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسع۔
اَشْرَكُوْا : شرک، مشرک، شریک، شراکت۔	تَنَازَعْتُمْ : تنازعہ، متنازعہ (جھگڑا)۔
يُنَزِّلْ : نازل، نزول، شانِ نزول۔	فِي، الْاَمْرِ : فی الحال، فی الفور/ امر، آمر، مامور۔
مَاْوٰىهُمْ : ملجا و ماوی (ٹھکانا)۔	عَصَيْتُمْ : معصیت، معاصی (گناہ)۔
صَدَقَكُمْ : صدق وصفا، صداقت۔	اَرٰىكُمْ : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی اور غیر مرئی اشیا۔
وَعْدَهٗ : وعدہ، وعید۔	تُحِبُّوْنَ : حب، محبّ، محبت، محبوب۔
بِاِذْنِهٖ : اذنِ عام، باذن اللہ۔	يُرِيْدُ : ارادہ، مرید، مراد۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الَّذِيْنَ كَفَرُوا	الرُّعْبَ	بِمَآ ❶	اَشْرَكُوْا	بِاللّٰهِ
جن سب نے کفر کیا	(تمہارا) رُعب	اس وجہ سے کہ	اُن سب نے شریک بنایا	اللہ کا

مَالَمْ	يُنَزِّلْ ❷	بِهٖ	سُلْطٰنًا ❸ ج	وَمَاْوٰىهُمُ	النَّارُ ط
جو (کہ) نہیں	اس نے اُتاری	اس کی	کوئی دلیل	اور اُنکا ٹھکانا	آگ ہے

وَبِئْسَ	مَثْوَى	الظّٰلِمِيْنَ (151)	وَلَقَدْ	صَدَقَكُمُ اللّٰهُ
اور بُرا ہے	ٹھکانا	ظالموں کا	اور تحقیق البتہ	سچا کر دکھایا تمہیں اللہ نے

وَعْدَهٗٓ	اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ	بِاِذْنِهٖ ج	حَتّٰٓى اِذَا	فَشِلْتُمْ
اپنا وعدہ	جب تم قتل کر رہے تھے اُنہیں	اسکے حکم سے	یہاں تک کہ جب	تم نے ہمت ہار دی

وَتَنَازَعْتُمْ ❹	فِي الْاَمْرِ	وَعَصَيْتُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ مَآ ❺
اور تم باہم جھگڑنے لگے	(پیغمبر کے) حکم میں	اور تم نے نافرمانی کی	اسکے بعد کہ

اَرٰىكُمْ	مَّا	تُحِبُّوْنَ ط	مِنْكُمْ	مَّنْ
اُس نے دکھا دیا تمہیں	(مال غنیمت) جو	تم سب پسند کرتے تھے	تم میں سے	(کچھ ایسے تھے) جو

يُّرِيْدُ الدُّنْيَا ❷	وَمِنْكُمْ	مَّنْ	يُّرِيْدُ ❷	الْاٰخِرَةَ ❻ ج
چاہتے تھے دنیا	اور تم میں سے	(کچھ ایسے تھے) جو	چاہتے تھے	آخرت

ضروری وضاحت

❶ کبھی ''مَا'' کا ترجمہ ''کہ'' بھی کیا جاتا ہے۔ ❷ یہاں علامت ''یـ'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ یہاں ''تنوین'' اسم کے عام ہونے پر دلالت کرتی ہے اس لیے ترجمہ ''کوئی'' کیا گیا ہے۔ ❹ یہاں علامت ''تـ'' اور ''ا'' دونوں میں ''کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم'' ہے۔ ❺ لفظ ''بَعْدِ'' سے پہلے اگر ''مِنْ'' ہو تو ''مِنْ'' کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی اور اگر ''بَعْدِ'' کے بعد ''مَا'' ہو تو ترجمہ ''کہ'' کیا جاتا ہے۔ ❻ ''ۃ'' اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ	پھر اُس نے تمہیں پھیر دیا اُن سے (پسپا کردیا)
لِيَبْتَلِيَكُمْ ۚ	تا کہ وہ آزمائش کرے تمہاری
وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ ۗ	اور البتہ تحقیق (پھر) اُس نے معاف کردیا تمہیں
وَاللّٰهُ ذُوْفَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿152﴾	اور اللہ مومنوں پر فضل کرنے والا ہے۔ ﴿152﴾
اِذْ تُصْعِدُوْنَ	(وہ وقت یاد کرو) جب تم چڑھے جارہے تھے (پہاڑ پر)
وَلَا تَلْوٗنَ عَلٰٓى اَحَدٍ	اور نہیں پلٹ کر دیکھتے تھے کسی کو
وَّالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ فِيْٓ اُخْرٰىكُمْ	اور رسول تمہیں بلا رہے تھے تمہارے پیچھے سے
فَاَثَابَكُمْ غَمًّا بِغَمٍّ	تو پہنچایا تمہیں (بدلے میں) غم پر غم
لِّكَيْلَا تَحْزَنُوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ	تا کہ تم غم نہ کرو اُس چیز پر جو تم سے چھن گئی ہے
وَلَا مَآ اَصَابَكُمْ ۗ	اور نہ (اُس مصیبت پر) جو تمہیں پہنچی ہے
وَاللّٰهُ خَبِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿153﴾	اور اللہ خوب خبردار ہے اس سے جو تم عمل کرتے ہو ﴿153﴾
ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ	پھر اس نے نازل فرمائی تم پر اس غم کے بعد

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

صَرَفَكُمْ : صرف نظر (پھیرنا)۔	تَحْزَنُوْا : حزن، عام الحزن۔
لِيَبْتَلِيَكُمْ : ابتلا، مبتلا۔	مَا : ماحول، ماجرا، ماتحت، ماورائے عدالت۔
عَفَا : عفو و درگزر، معافی۔	فَاتَكُمْ : فوت، وفات، فوتگی۔
ذُو : ذومعنی، ذومال۔	اَصَابَكُمْ : مصیبت (پہنچنا)۔
الْمُؤْمِنِيْنَ : مومن، ایمان، امن۔	خَبِيْرٌ : خبر، اخبار، مخبر۔
عَلٰٓى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	تَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
يَدْعُوْكُمْ : دعا، دعوت، مدعو، داعی۔	اَنْزَلَ : نازل، نزول، شانِ نزول۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ثُمَّ صَرَفَكُمْ	عَنْهُمْ	لِيَبْتَلِيَكُمْ ج	وَلَقَدْ	عَفَا
پھر اُس نے پھیر دیا تمہیں	اُن سے	تاکہ وہ آزمائش کرے تمہاری	اور البتہ تحقیق	اُس نے درگزر کیا

عَنْكُمْ ط	وَاللّٰهُ	ذُوْ فَضْلٍ	عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ (152)
تم سے	اور اللہ	فضل (کرنے) والا ہے	مومنوں پر

اِذْ	تُصْعِدُوْنَ	وَلَا	تَلْوٗنَ	عَلٰٓى اَحَدٍ	وَّالرَّسُوْلُ
جب	تم سب (پہاڑ پر) چڑھے جا رہے تھے	اور نہیں	تم سب پلٹ کر دیکھتے تھے	کسی کو	اور رسول

يَدْعُوْكُمْ ❶	فِيْٓ اُخْرٰىكُمْ ❷	فَاَثَابَكُمْ	غَمًّاۢ بِغَمٍّ ❸
بلا رہے تھے تمہیں	تمہارے پیچھے سے	تو پہنچایا تمہیں	غم پر غم

لِّكَيْلَا ❹	تَحْزَنُوْا	عَلٰى مَا	فَاتَكُمْ	وَلَا مَآ
تاکہ نہ	تم سب غم کرو	اُس چیز پر جو	تم سے چھن گئی ہے	اور نہ (اُس مصیبت پر) جو

اَصَابَكُمْ ط	وَاللّٰهُ	خَبِيْرٌۢ ❺	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ (153)
تمہیں پہنچی	اور اللہ	خوب خبردار ہے	اس سے جو	تم سب عمل کرتے ہو

ثُمَّ	اَنْزَلَ ❻	عَلَيْكُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ ❼
پھر	اس نے نازل فرمائی	تم پر	(اس) غم کے بعد

ضروری وضاحت

❶ علامت ''یَ'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ ''فِیْ'' کا ترجمہ ضرورتاً ''سے'' کیا گیا ہے۔ ❸ مراد یہ ہے کہ ''بہت غم پہنچایا'' ہے۔ ❹ یہ دراصل ''لِ + کَیْ + لَا'' کا مجموعہ ہے اور ''لِ + کَیْ'' دونوں کا ترجمہ تاکہ ہے۔ ❺ ''خَبِیْرٌ'' اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ''خوب'' کیا گیا ہے۔ ❻ ''اَنْزَلَ'' میں علامت ''اَ'' معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے، ''نَزَلَ'' اترا ''اَنْزَلَ'' اتارا۔ ❼ یہاں ''مِنْ'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى	تسلی، اونگھ (کی صورت میں جو) طاری ہوئی
طَآىِٕفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَطَآىِٕفَةٌ	ایک گروہ پر تم میں سے، اور ایک گروہ تھا (کہ)
قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ	تحقیق فکر پڑی تھی ان کو اپنی جانوں کی
يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ	وہ گمان رکھتے تھے اللہ پر ناحق
ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ؕ يَقُوْلُوْنَ	جاہلیت جیسا گمان، وہ کہہ رہے تھے کہ
هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ؕ	کیا اس معاملے میں ہمارا بھی کچھ (اختیار) ہے؟
قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ	کہہ دیجیے کہ بیشک وہ سب کام اللہ کے (اختیار میں) ہیں
يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ	وہ مخفی رکھتے ہیں (بہت سی باتیں) اپنے دلوں میں
مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ؕ يَقُوْلُوْنَ	جو ظاہر نہیں کرتے آپ پر، وہ کہتے ہیں
لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ	اگر ہوتا ہمارا اس معاملے (جنگ احد) میں کچھ (اختیار)
مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ؕ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ	(تو) ہم نہ مارے جاتے یہاں، کہہ دیجیے اگر تم ہوتے
فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ	اپنے گھروں میں (تو) ضرور نکل آتے وہ لوگ (کہ)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَمَنَةً	: امن، امان۔	الْاَمْرِ	: امر، آمر، مامور۔
يَّغْشٰى	: غشی طاری ہوگئی۔	شَيْءٍ	: شے، اشیائے خوردونوش۔
طَآىِٕفَةً	: طائفہ منصورہ، ثقافتی طائفہ۔	يُخْفُوْنَ	: مخفی، اخفاء، خفیہ۔
اَهَمَّتْهُمْ	: اہمیت، اہتمام، ہمت۔	اَنْفُسِهِمْ	: نفس، نفسانی، نفسا نفسی۔
يَظُنُّوْنَ	: ظن، بدظن، بدظنی۔	يُبْدُوْنَ	: بادی النظر (ظاہری نظر سے)۔
الْجَاهِلِيَّةِ	: جاہل، جہالت، مجہول۔	قُتِلْنَا	: قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
يَقُوْلُوْنَ	: قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔	بُيُوْتِكُمْ	: بیت اللہ، بیت المقدس، بیت المال۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَمَنَةً ❶	نُّعَاسًا	يَّغْشٰى ❷	طَآئِفَةً ❶	مِّنْكُمْ ۙ	وَطَآئِفَةٌ ❶
تسلی	اونگھ	(جو) طاری ہوئی	ایک گروہ پر	تم میں سے	اور ایک گروہ (تھا کہ)

قَدْ اَهَمَّتْهُمْ ❸	اَنْفُسُهُمْ	يَظُنُّوْنَ	بِاللّٰهِ	غَيْرَ الْحَقِّ
تحقیق فکر پڑی تھی اُن کو	اپنی جانوں کی	وہ سب گمان رکھتے تھے	اللہ پر	ناحق

ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ❶ ؕ	يَقُوْلُوْنَ	هَلْ لَّنَا ❹	مِنَ الْاَمْرِ ❺
جاہلیت کے سے گمان	وہ سب کہہ رہے تھے کہ	کیا ہمارا	(اس) معاملے میں

مِنْ شَيْءٍ ❻ ؕ	قُلْ	اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ	لِلّٰهِ ؕ	يُخْفُوْنَ
کچھ (عمل دخل) ہے	آپ کہہ دیجیے	بیشک وہ سب کام	اللہ کے ہیں	وہ سب چھپاتے ہیں

فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ	مَّا لَا	يُبْدُوْنَ	لَكَ ؕ	يَقُوْلُوْنَ	لَوْ
اپنے دلوں میں	جو نہیں	وہ سب ظاہر کرتے	آپ پر	وہ سب کہتے ہیں	اگر

كَانَ	لَنَا ❹	مِنَ ❺ الْاَمْرِ شَيْءٌ	مَّا قُتِلْنَا	هٰهُنَا ؕ	قُلْ
ہوتا	ہمارا (اختیار)	اس معاملے (جنگ احد) میں کچھ	نہ ہم مارے جاتے	یہاں	کہہ دیجیے

لَّوْ	كُنْتُمْ	فِيْ بُيُوْتِكُمْ	لَبَرَزَ ❼	الَّذِيْنَ
اگر	تم ہوتے	اپنے گھروں میں	(تو) ضرور نکل آتے	وہ لوگ جو (کہ)

ضروری وضاحت

❶ "ۃ" اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❷ یہاں علامت "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ "تْ" فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❹ یہاں علامت "لَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❺ "مِنْ" کا ترجمہ ضرورتاً "میں" کیا گیا ہے۔ ❻ یہاں "مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❼ علامت "لَ" عموماً تاکید کے لیے استعمال ہوتی ہے اس لیے ترجمہ "ضرور" کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

كُتِبَ عَلَيۡهِمُ الۡقَتۡلُ	لکھا جا چکا تھا ان پر (ان کے مقدر میں) قتل ہونا
اِلٰى مَضَاجِعِهِمۡ ۚ وَ	اپنی قتل گاہوں کی طرف اور (یہ شکست اس لیے ہوئی)
لِيَبۡتَلِىَ اللّٰهُ مَا فِىۡ صُدُوۡرِكُمۡ	تاکہ اللہ تعالیٰ پرکھے اُسے جو تمہارے سینوں میں ہے
وَلِيُمَحِّصَ	اور تاکہ پاک صاف کر دے (وہ کھوٹ)
مَا فِىۡ قُلُوۡبِكُمۡ ؕ	جو تمہارے دلوں میں ہے
وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿154﴾	اور اللہ خوب جاننے والا ہے دلوں کی باتوں کو۔ ﴿154﴾
اِنَّ الَّذِيۡنَ تَوَلَّوۡا مِنۡكُمۡ	بیشک وہ لوگ جو تم میں سے پیٹھ پھیر گئے
يَوۡمَ الۡتَقَى الۡجَمۡعٰنِ ۙ	جس دن آپس میں ٹکرائیں دو فوجیں
اِنَّمَا اسۡتَزَلَّهُمُ الشَّيۡطٰنُ	بلاشبہ پھسلا دیا اُن کو شیطان نے
بِبَعۡضِ مَا كَسَبُوۡا ۚ	اس وجہ سے جو بعض لغزشیں انہوں نے کیں
وَلَقَدۡ عَفَا اللّٰهُ عَنۡهُمۡ ؕ	اور البتہ تحقیق اللہ نے درگزر کر دیا ہے اُن سے
ع 16/7/7 اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ حَلِيۡمٌ ﴿155﴾ ع	بیشک اللہ بخشنے والا، نہایت بردبار ہے۔ ﴿155﴾ ع

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كُتِبَ : کاتب، کتاب، مکتوب۔	عَلِيۡمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلم۔
الۡقَتۡلُ : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔	اِلۡتَقَى : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
اِلٰى : رجوع الی اللہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	الۡجَمۡعٰنِ : جمع، جماعت، مجموعہ۔
لِيَبۡتَلِىَ : ابتلا، مبتلا، بلا۔	كَسَبُوۡا : کسبِ حلال، کسبی، کسبِ فیض۔
فِىۡ : فی الحال، فی الحقیقت، فی الفور۔	عَفَا : عفو و درگزر، معافی۔
صُدُوۡرِكُمۡ، الصُّدُوۡرِ : صدر بازار، شرح صدر۔	غَفُوۡرٌ : مغفرت، استغفار۔
قُلُوۡبِكُمۡ : قلب اطہر، قلوب۔	حَلِيۡمٌ : حلیم الطبع، حلم و بردباری۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

كُتِبَ	عَلَيْهِمُ ❶	الْقَتْلُ	اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ج	وَ
لکھا جاچکا تھا	اُن پر	قتل ہونا	اپنی قتل گاہوں میں	اور (یہ شکست اس لیے ہوئی)

لِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ ❷	مَا	فِيْ صُدُوْرِكُمْ	وَ
تاکہ اللہ تعالیٰ پرکھے	جو	تمہارے سینوں میں ہے	اور

لِيُمَحِّصَ	مَا	فِيْ قُلُوْبِكُمْ ط	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌۢ
تاکہ پاک صاف کردے	جو	تمہارے دلوں میں ہے	اور اللہ	خوب جاننے والا ہے

بِذَاتِ الصُّدُوْرِ (154)	اِنَّ الَّذِيْنَ	تَوَلَّوْا ❸	مِنْكُمْ
سینوں والی (باتوں) کو	بیشک وہ لوگ جو	سب پیٹھ پھیر گئے	تم میں سے

يَوْمَ	الْتَقَى	الْجَمْعٰنِ لا	اِنَّمَا	اسْتَزَلَّهُمُ ❹
جس دن	آپس میں ٹکرائیں	دو فوجیں	بلاشبہ	پھسلانا چاہا اُن کو

الشَّيْطٰنُ	بِبَعْضِ مَا	كَسَبُوْا ج	وَلَقَدْ ❺
شیطان نے	اس وجہ سے جو بعض	لغزشیں ان سب نے کیں	اور البتہ تحقیق

عَفَا اللّٰهُ	عَنْهُمْ ط	اِنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	حَلِيْمٌ (155) ❻ ع
درگزر کردیا ہے اللہ نے	اُن سے	بیشک اللہ	بخشنے والا	نہایت بردبار ہے

ع 16 7 7

ضروری وضاحت

❶ یعنی اُن کے مقدر میں۔ ❷ یہاں علامت ''یـ'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ یہاں علامت ''تـ'' کا ترجمہ ''تو'' نہیں ہے بلکہ اس میں اور ''شد'' میں ''کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم'' ہے۔ ❹ علامت ''استـ'' میں طلب اور چاہت کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ ''لَ'' اور ''قَدْ'' دونوں علامتیں تاکید کے لیے ہیں۔ ❻ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں ''مبالغہ'' کا مفہوم ہوتا ہے، اسی لیے ترجمہ ''نہایت'' کیا گیا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! مت ہو جانا
كَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اُن لوگوں کی طرح جنھوں نے کفر کیا
وَقَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ	اور اُنھوں نے کہا اپنے بھائی بندوں کے بارے میں
اِذَا ضَرَبُوْا فِي الْاَرْضِ اَوْ كَانُوْا غُزًّى	جب وہ سفر کرتے زمین میں یا جنگ پر ہوتے
لَّوْ كَانُوْا عِنْدَنَا مَا مَاتُوْا	اگر یہ ہمارے پاس ہوتے (تو) نہ مرتے
وَمَا قُتِلُوْا ۚ	اور نہ قتل کیے جاتے (اِن باتوں سے مقصود یہ ہے)
لِيَجْعَلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ حَسْرَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۭ	تا کہ اللہ بنا دے اُسے حسرت اِن کے دلوں میں
وَاللّٰهُ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۭ	اور اللہ ہی زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿156﴾	اور اللہ اُس کو جو تم کر رہے ہو خوب دیکھ رہا ہے ﴿156﴾
وَلَىِٕنْ قُتِلْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ	اور البتہ اگر تم اللہ کی راہ میں قتل کیے جاؤ یا (ویسے)
مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَحْمَةٌ	فوت ہو جاؤ یقیناً اللہ کی طرف سے بخشش اور رحمت
خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿157﴾	(کہیں) بہتر ہے اُس سے جو یہ جمع کر رہے ہیں۔ ﴿157﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اٰمَنُوْا : ایمان، مومن، امن۔	قُلُوْبِهِمْ : قلبِ اطہر، قلبی تعلق۔
كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار۔	يُحْيٖ : حیات، احیائے دین۔
غُزًّى : غزوہ، غازی۔	تَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
عِنْدَنَا : عنداللہ، عندالطلب۔	بَصِيْرٌ : سمع وبصر، بصارت، بصیرت۔
مَاتُوْا، يُمِيْتُ : موت، میت، اموات۔	سَبِيْلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
قُتِلُوْا، قُتِلْتُمْ : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔	مُتُّمْ : موت، اموات، میّت۔
حَسْرَةً : حسرت۔	يَجْمَعُوْنَ : جمع، جامع، مجموعہ۔

• کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
اے وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو	تم سب مت ہو جانا	اُن لوگوں کی طرح جن	سب نے کفر کیا

وَقَالُوْا	لِاِخْوَانِهِمْ ❶	اِذَا ضَرَبُوْا	فِي الْاَرْضِ
اور اُن سب نے کہا	اپنے بھائیوں کے بارے میں	جب وہ سب سفر کریں	زمین میں

اَوْ كَانُوْا	غُزًّى	لَّوْ كَانُوْا	عِنْدَنَا	مَا مَاتُوْا
یا وہ سب ہوں	جنگ پر	اگر یہ سب ہوتے	ہمارے پاس	(تو) نہ وہ سب مرتے

وَمَا	قُتِلُوْا ج	لِيَجْعَلَ اللّٰهُ ❷	ذٰلِكَ حَسْرَةً ❸	فِيْ قُلُوْبِهِمْ ط
اور نہ	وہ سب مارے جاتے	تاکہ بنا دے اللہ	اُسے حسرت	اِن کے دلوں میں

وَاللّٰهُ	يُحْيٖ ❷	وَيُمِيْتُ ط ❷	وَاللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ
اور اللہ	زندگی دیتا ہے	اور وہ موت دیتا ہے	اور اللہ	اُس کو جو	تم سب کر رہے ہو

بَصِيْرٌ ❹ (156)	وَلَئِنْ ❺	قُتِلْتُمْ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اَوْ مُتُّمْ
خوب دیکھ رہا ہے	اور البتہ اگر	تم مارے جاؤ	اللہ کی راہ میں	یا تم (ویسے ہی) مر جاؤ

لَمَغْفِرَةٌ ❸	مِّنَ اللّٰهِ	وَرَحْمَةٌ ❸	خَيْرٌ مِّمَّا ❻	يَجْمَعُوْنَ (157)
یقیناً بخشش	اللہ کی طرف سے	اور رحمت	بہت بہتر ہے اُس سے جو	وہ سب جمع کر رہے ہیں

ضروری وضاحت

❶ قَالُوْا کے بعد اگر "لِ" ہو تو اس کا ترجمہ "سے" کیا جاتا ہے۔ یہاں ضرورتاً "کے بارے میں" کیا گیا ہے۔ ❷ یہاں علامت "یـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ "ة" اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❹ بَصِيْرٌ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں "مبالغے کا مفہوم" ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ "خوب" کیا گیا ہے۔ ❺ "لَئِنْ" یہ "لَ + اِنْ" کا مجموعہ ہے۔ ❻ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ